شجرۃ طیبۃ اصلہا ثابت و فرعہا فی السماء

# سلسلۃ الذہب

موسوم بہ

# سلسلۂ سراجیہ مجددیہ

از قلم


حضرت قبلہ الحاج مولانا محمد اسمٰعیل صاحب سراجی مجددی ذبیح مدظلہ

سجادہ نشین دربار عالیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان پاکستان



زیر اہتمام
محمد سعد سراجی مرشد بابا
ناظم مکتبہ سراجیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان
طبع کیا،

کتبہ، یوسف السدی، ۱۴۰۰



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شَجَرَةٌ طَیِّبَةٌ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

# سِلْسِلَۃُ الذَّہَبْ

موسومہ بہ

# سلسلہ
# سراجیہ مجددیہ

یعنی

مجموعۂ وظائف (سلسلہ شریفہ حضرات خواجگان نقشبندیہ۔ مجددیہ معصومیہ مظہریہ۔ دوستیہ عثمانیہ سراجیہ۔ ابراہیمیہ، رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) و مجموعۂ وظائفِ ضروریہ خصوصیہ و نسخۂ صحیحہ حزب البحر شریف۔ و نیاتِ مراقبات و مقاماتِ سلوک مجددیہ۔ احمدیہ نقشبندیہ، ختمات شریفہ مروجہ حضرت خواجگان سراجیہ مجددیہ دامانیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین،

از قلم

حضرت قبلہ الحاج مولانا محمد اسمٰعیل صاحب سراجی مجددی ذبیح مدظلہ سجادہ نشین دربارِ عالیہ
خانقاہِ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان (پاکستان)

ب

## سلسلۂ مطبوعات نمبر ۳

نام کتاب

# سلسلۃ الذھب

موسومہ بہ

## سلسلہ سراجیہ مجددیہ

حاجی الحرمین الشریفین حضرت مولانا خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب سراجی مجددی دامت برکاتہم العالیہ سجادہ نشین خانقاہ عالیہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف (ڈیرہ اسمٰعیل خان)

طابع وناشر — محمد سعد سراجی مرشد بابا۔ مالک مکتبہ سراجیہ

ضخامت و سائز — صفحات = ۷۲ سائز ۲۰×۳۰/۱۶

قیمت — [illegible] روپے

## ملنے کے پتے

(۱) مکتبہ سراجیہ۔ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ۔ موسیٰ زئی شریف ڈیرہ اسمٰعیل خان (پاکستان)

(۲) حضرت مولانا حافظ محمد سعید صاحب نقشبندی مجددی مدظلہ۔ صدر مدرس جامعہ قادریہ جامع مسجد رحیم یار خان

## لاھور میں ملنے کا پتہ:۔

(۳) میاں احمد معرفت قاری حافظ شاہنواز صاحب خطیب جامع مسجد سیداں، گیلانی سٹریٹ، پاکستانی چوک - اچھرہ روڈ - اچھرہ - لاہور

# عرضِ ناشر

سلسلۃُ الذھب یعنی سلسلہ سراجیہ کا نیا ایڈیشن حاضرِ خدمت ہے رسالہ ہذا سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سراجیہ کا لائحہ عمل ہے، سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے طریقہ ہائے ذکر و فکر کی یہ پہلی کوشش ہے۔ جو حضرت قبلہ الحاج خواجہ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب نبیرۂ سراجی مجددی مدظلہ سجادہ نشین دربار عالیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف کے قلم بابرکت رقم سے منصۂ تحریر پہ جلوہ گر ہوئی ہے۔

حضرت قبلہ مدظلہ نے وصول الی اللہ تبارک و تعالیٰ ذکر و فکر، حلقہ و مراقبہ اور دیگر موضوعات پر اختصارانہ مگر جامعانہ قلم اٹھایا ہے حضرت قبلہ موصوف اس دَور میں علوم و معارف نقشبندیہ مجددیہ کی توضیح و تشریح پر سند کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات نے آنجناب کو علوم و معارف نقشبندیہ مجددیہ سے حظِ کامل و بہرۂ وافر ارزانی کیا ہے۔ حضرت قبلہ اپنے اسلاف کرام حضرت حاجی الحرمین مولانا خواجہ دوست محمد قندہاری، حضرت خواجہ مولانا محمد عثمان دامانی، حضرت سراج الاولیا خواجہ محمد سراج الدین، حضرت خواجہ مولانا حافظ محمد ابراہیم قلندر رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ کی زندہ و تابندہ نظیر ہیں۔

خانقاہ عالیہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان آپ کے وجود باجود سے شاد و آباد ہے اور استفاضہ و استفادۂ خواص و عوام کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثُمَّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ

رسالہ ہذا سلسلۂ سراجیہ آج سے تیرہ سال قبل طبع ہوا آج اس کے نسخے نایاب نہیں تو کم یاب ضرور ہیں۔ اس لئے اب یہ مبارک رسالہ مسترشدین و مریدین کے بے حد اصرار پر حضرت قبلہ مدظلہ کی اجازتِ خاص کے ساتھ عکسی کتابت و طباعت پر پیش کیا جا رہا ہے۔

احباب و متسلکین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو قبول فرمائے اور رسالہ ہذا سبب فیض عام ہو آمین ثم آمین بحرمۃِ حَبِیْبِکَ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا وَصَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً۔

دعاجو:

خاکسار محمد سعد سراجی عفی عنہ مرشد بابا

مالک

مکتبہ سراجیہ

# فہرس

| عنوانات | صفحہ |
|---|---|

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ برادرانِ طریقت پر مخفی نہ رہے کہ سلسلہ شریف روزانہ پانچ بار پڑھنا باعثِ حصول بے شمار فوائدِ دینی و دنیوی ہے۔ اور اگر بسبب مصروفیت کے پانچ بار بعد از نماز پنجگانہ وظیفہ نہ کر سکے تو پھر روزانہ ایک بار بعد از نمازِ صبح ذکر و مراقبہ سے فراغت کے بعد متصل وقت اِشراق دو یا چار رکعات نماز نفل اِشراق پڑھکر سلسلہ شریف کا وظیفہ کریں۔ اس طرح سے کہ اول آخر درُود شریف ایک ایک بار، اور درمیان میں سُورۃ فاتحہ شریف ایک بار اور سُورۃ اخلاص ۳ بار، اور معوذتین یعنی سُورۃ قل اعوذ برب الفلق شریف اور سورۃ قل اعوذ برب الناس شریف ایک ایک بار پڑھ کر جملہ خواجگان عالیشان مشائخ کرام سلسلہ عالیہ کی ارواحِ مقدسہ کو بخش کر پھر آگے لکھا ہُوا سلسلہ شریف نہایت ادب اور خشوع و خضوع سے وظیفہ کریں۔ اور بعد ازاں حضرات خواجگان سلسلہ عالیہ رضوان اللہ علیہم کے وسیلے جلیلے سے اور ان کے طفیل بارگاہِ الہٰی میں اپنے جملہ حاجات دینی و دنیوی کی سرانجامی اور فتح و نصرت، عزت و اقبال و جمعیت ظاہری و باطنی و خاتمہ بالخیر کی درخواست پیش کرے۔ انشاء اللہ مستجاب ہو کر باعثِ برکاتِ کثیرہ ہو گی۔

سلسلہ شریف یہ ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ○ وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ○ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ○ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ عَلٰى سَادَاتِنَا النَّقْشْبَنْدِيَّةِ الْمُجَدِّدِيَّةِ الْمَعْصُوْمِيَّةِ الْمَظْهَرِيَّةِ وَ عَلٰى سَائِرِ الْمَشَائِخِنَا الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ اَجْمَعِيْنَ ○

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ هٰذِهٖ سِلْسِلَتِيْ مِنْ مَّشَائِخِيْ فِي الطَّرِيْقَةِ النَّقْشْبَنْدِيَّةِ الْمُجَدِّدِيَّةِ الْمَعْصُوْمِيَّةِ الْمَظْهَرِيَّةِ الْاَحْمَدِيَّةِ السَّعِيْدِيَّةِ الدُّوْسْتِيَّةِ الْعُثْمَانِيَّةِ السِّرَاجِيَّةِ الْاِبْرَاهِيْمِيَّةِ قَدَّسَنَا اللهُ تَعَالٰى بِاَسْرَارِهِمِ الْاَقْدَسْ

اِلٰهِيْ ○ بِحُرْمَةِ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ، رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ، رَسُوْلِ خُدَا ، مَحْبُوْبِ اِلٰه ، صَاحِبِ لَوْلَاكَ لَمَا ، حَضْرَتْ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَ سَلَّمَ ○ روضہ مبارک گنبد خضراء مدینہ منورہ

ولادت با سعادت بروز دوشنبہ سوموار عام الفیل سنہ

وفات مبارک :۔ روز دوشنبہ ۔ سوموار ۱۲ ربیع الاوّل ۱۱ھ

---

الٰہی ○ بحُرمَةِ خَلِیفَةِ رَسُولِ اللہِ امیرِ المُؤمِنِین حضرت اَبی بَکرِ الصِّدِّیق رَضِیَ اللہُ تعالیٰ عَنہُ

ولادت باسعادت، ۲ سال ۴ ماہ بعد واقعہ فیل ۔

وفات مبارک، روز دوشنبہ ۲۲ جمادی الآخر سوموار ۱۳ھ

مزار مبارک :۔ مدینہ منورہ جوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

الٰہی ○ بحُرمَةِ صَاحِبِ رَسُولِ اللہِ حَضرت سَلمان فارسی رَضِیَ اللہُ تعالیٰ عَنہُ

ولادت :۔ نامعلوم — وفات مبارک :۔ ۱۰ رجب ۳۳ھ

مزار مبارک :۔ مدائن

---

الٰہی ○ بحُرمَةِ حضرت قاسم ابنِ محمّدِ ابنِ ابی بکرِ الصِّدِّیق رَضِیَ اللہُ تعالیٰ عَنہُ ۔

ولادت باسعادت :۔ نامعلوم

وفات مبارک :۔ ۲۴ جمادی الاول ۱۰۶ھ

مزار مبارک :۔ مابین مکہ معظمہ و مدینہ منورہ

---

الٰہی ○ بحُرمَةِ حضرت اِمام جعفر صادِق رَضِیَ اللہ تعالیٰ عَنہُ ۔

ولادت باسعادت :- ۱۷ ربیع الاول سنہ ۸۰ھ
وفات مبارک :- ۱۵ رجب سنہ ۱۴۹ھ بقول
مزار مبارک :- مدینہ منورہ جنت البقیع

اِلٰهِی ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ سُلْطَانُ الْعَارِفِیْنَ حَضْرَتْ شَیْخ بَایَزِیْد بِسْطَامِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ۔

ولادت باسعادت :- سنہ ۱۳۶ھ وفات مبارک :- ۱۴ شعبان سنہ ۲۶۹ھ
مزار مبارک :- بسطام

اِلٰهِی ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ خَاجَہ اَبُوالْحَسَنْ خِرْقَانِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ۔

ولادت باسعادت :- سنہ ۳۰۵ھ وفات مبارک :- ۱۵ رمضان المبارک سنہ ۴۲۵ھ
مزار مبارک :- خرقان

اِلٰهِی ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ خَاجَہ اَبُوالْقَاسِمْ گُرْگَانِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ

ولادت :- نامعلوم وفات مبارک :- سنہ ۴۵۰ھ
مزار مبارک :- طوس

اِلٰهِی ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ خَاجَہ اَبُوعَلِی فَارْمَدِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ

ولادتِ باسعادت :- ۴۳۴ھ  وفاتِ مبارک :- ۴ ربیع الاول ۵۱۱ھ

مزارِ مبارک :- طوس

---

اِلٰھِی ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ اَبُوْ یَعْقُوْب یُوْسُفْ هَمْدَانِی رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

ولادت باسعادت :- ۴۴۰ھ  وفات مبارک :- یکم صفر ۵۳۵ھ

مزارِ مبارک :- مرو

---

اِلٰھِی ○ بِحُرْمَةِ خَوَاجَهْ جَهَانْ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ عَبْدُ الْخَالِقْ غُجْدَوَانِی رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

ولادت باسعادت :- نامعلوم ، وفات مبارک :- ۱۲ ربیع الاول ۵۷۵ھ

مزارِ مبارک :- غجدوان

---

اِلٰھِی ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ عَارِفْ رِیْوگَرِی رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

ولادت باسعادت :- نامعلوم  وفات مبارک : یکم شوال ۶۱۵ھ

مزارِ مبارک :- ریوگر

---

اِلٰھِی ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ مَحْمُوْدْ اِنْجِیْر فَغْنَوِی رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ .

ولادت باسعادت :- نامعلوم . وفات مبارک : ۱۷ ربیع الاول ۷۱۵ھ

مزار مبارک :- وابکنی (۳ فرسنگ از بخارا)

---

اِلٰهِیْ ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ خَاجَهْ عَزِیْزَانْ عَلِی رَامِیْتَنِیْ رَضِیَ اللهُ تَعَالیٰ عَنْهُ

ولادت باسعادت :- نامعلوم وفات مبارک :- ۲۷ رمضان ۷۲۱ھ

مزار مبارک :- خوارزم

---

اِلٰهِیْ ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ خَاجَهْ مُحَمَّدْ بَابَا سَمَّاسِی رَضِیَ اللهُ تَعَالیٰ عَنْهُ۔

ولادت باسعادت :- نامعلوم، وفات مبارک :- ۱۰ جمادی الآخر ۷۵۵ھ

مزار مبارک :- سماس مضافات رامتین

---

اِلٰهِیْ ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ سَیِّدْ اَمِیْرْ کُلَالْ رَضِیَ اللهُ تَعَالیٰ عَنْهُ۔

ولادت باسعادت :- نامعلوم وفات مبارک :- ۱۵ جمادی الاخر ۷۷۲ھ

مزار مبارک :- سوخار مضافات رامتین

---

اِلٰهِیْ ○ بِحُرْمَةِ خَواجهٔ جَهَان خَواجهٔ خَواجگان سَرِ پِیْرَان حَضْرَتْ سَیِّدْ بَهَاءُ الدِّیْن مُحَمَّدْ نَقْشْبَنْد مُشْکِلْ کُشَاء بُخَارِی رَضِیَ اللهُ تَعَالیٰ عَنْهُ۔

ولادت باسعادت :- ۷۱۸ھ وفات مبارک :- ۳ ربیع الاول ۷۹۱ھ

مزار مبارک :۔ "وحش" مضافات بخارا

---

الٰہی ○ بحُرمَۃِ حضرت خواجہ علاؤ الدّین عطّار رضی اللہ تعالیٰ عنہُ ۔

ولادت باسعادت :۔ نامعلوم وفات مبارک :۔ ۲۰ رجب ۸۰۲ھ

مزار مبارک :۔ جغانیاں

---

الٰہی ○ بحُرمَۃِ حضرت مولانا یعقوب چرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہُ ۔

ولادت باسعادت :۔ نامعلوم وفات مبارک :۔ ۵ صفر ۸۵۱ھ

مزار مبارک : بلغنون مضافات شادمان

---

الٰہی ○ بحُرمَۃِ حضرت خواجہ عُبیدُ اللہِ احرار رضی اللہ تعالیٰ عنہُ ۔

ولادت باسعادت :۔ شہر تاشقند ، رمضان شریف ۸۰۶ھ

مزار مبارک سمرقند : وفات مبارک ۳۰ ربیع الاول ۸۹۵ھ

---

الٰہی ○ بحُرمَۃِ حضرت مولانا محمّد زاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہُ ۔

ولادت باسعادت :۔ نامعلوم وفات مبارک :۔ یکم ربیع الاول ۹۳۶ھ

مزار مبارک :۔ "وحش" مضافات بخارا

اَللّٰهُمَّ ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ خَواجہ دُرْوِیش مُحَمَّدْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ

وِلادت باسعادت :۔ نامعلوم

وفات مبارک :۔ ۱۹ محرم الحرام ۹۷۰ھ

مزار مبارک :۔ استقرار مضافات شہر فارسبز ورا النہر

---

اَللّٰهُمَّ ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ مَوْلَانَا خَواجَگِیْ اَمکنگی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ

ولادت باسعادت :۔ ۹۱۸ھ

وفات مبارک ۲۲ شعبان ۱۰۰۸ھ مزار مبارک :۔ امکنگ

---

اَللّٰهُمَّ ○ بِحُرْمَةِ حَضْرَتْ خَواجہ بَاقِی بِاللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ

ولادت باسعادت :۔ ۹۷۱ھ

وفاتِ مبارک :۔ ۲۵ جمادی الآخر ۱۰۱۲ھ مزار مبارک :۔ دہلی شریف

---

اَللّٰهُمَّ ○ بِحُرْمَةِ اِمَامِ رَبَّانِی مُجَدِّدْ اَلْفِ ثَانِی حَضْرَتْ شَیْخ اَحْمَدْ سَرْهَنْدِی نَامُورُقی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ

ولادتِ باسعادت :۔ ۱۴ شوال ۹۷۱ھ

وفات مبارک :۔ ۲۷ صفر ۱۰۳۴ھ مزار مبارک :۔ سرہند شریف

---

اَللّٰهُمَّ ○ بِحُرْمَةِ عُرْوَةُ الْوُثْقٰی حَضْرَتْ خَواجہ مُحَمَّد مَعْصُوم صَاحِبْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ

ولادتِ باسعادت :۔ ۱۰ شوال ۱۰۰۷ھ

وفات مبارک :۔ ۹ ربیع الاول ۱۰۷۹ھ مزار مبارک :۔ سرہند شریف

الٰہی ○ بحرمۃِ حضرت حافظ محمد محسن صاحب دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

ولادت باسعادت :۔ نامعلوم

وفات مبارک :۔ ۱۲۱۹ھ مزار مبارک :۔ کشمیر

---

الٰہی ○ بحرمۃِ حضرت شیخ سیف الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

ولادت باسعادت :۔ ۱۰۴۹ھ

وفات مبارک :۔ ۲۶ جمادی الاول ۱۰۹۶ھ مزار مبارک :۔ سرہند شریف

---

الٰہی ○ بحرمۃِ حضرت سید نور محمد بدایونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

ولادت باسعادت :۔ نامعلوم

وفات مبارک :۔ ۱۱ ذیقعدہ ۱۱۳۵ھ مزار مبارک :۔ دہلی شریف

---

الٰہی ○ بحرمۃِ حضرت خواجہ شمس الدین حبیب اللہ حضرت میرزا جانجاناں مظہر شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولادت باسعادت :۔ ۱۱۱۱ھ وفات مبارک :۔ ۱۰ محرم الحرام ۱۱۹۵ھ

مزار مبارک :۔ دہلی شریف

---

الٰہی ○ بحرمۃِ مجدد مأۃ الثالث والعشر نائب خیر البشر خلیفۃ خدا مروج شریعتِ مصطفیٰ حضرت مولانا عبد اللہ المعروف بشاہ غلام علیشاہ صاحب دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولادت باسعادت :۔ ۱۱۵۸ھ وفات مبارک :۔ ۲۲ صفر ۱۲۴۰ھ

مزار مبارک :- دہلی شریف

الٰہی ○ بحرمۃ غوث اوان قطب زمان محبوب رحمان
حضرت شاہ ابو سعید احمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ولادت باسعادت :- ۲ ذیقعد ۱۱۹۶ھ وفات مبارک :- یکم شوال ۱۲۵۰ھ
مزار مبارک :- دہلی شریف

الٰہی ○ بحرمۃ غوث اوان محبوب رحمان ۔ حافظ قرآن
وسیلتنا الی اللہ المجید حضرت شاہ احمد سعید احمدی ،
رضی اللہ تعالیٰ عنہ ولادت باسعادت :- یکم ربیع الثانی ۱۲۱۷ھ
وفات مبارک :- ۲ ربیع الاول ۱۲۷۷ھ مزار مبارک :- مدینہ منورہ

الٰہی ○ بحرمۃ حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقین
والمغربین وسیلتنا الی اللہ الصمد حضرت حاجی دوست محمد قندھاری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ ولادت باسعادت :- تخمیناً ۱۲۱۶ھ
وفات مبارک :- ۲۲ شوال ۱۲۸۴ھ
مزار مبارک :- موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ۔

الٰہی ○ بحرمۃ زبدۃ الفقہاء والمحدثین صاحب المقامات
الاحمدیۃ ۔ مصدر الکرامات الجلیۃ الفانی فی اللہ والباقی باللہ
قیوم زمان محبوب رحمان سیدنا ومولانا حضرت خواجہ
حاجی محمد عثمان صاحب دامانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولادت باسعادت :۔ ۱۲۴۴ھ مزارمبارک :۔ موسیٰ زئی شریف

وفات مبارک :۔ ۲۲ شعبان ۱۳۱۴ھ

اِلٰہِیْ ○ بِحُرْمَۃِ مَجْمَعِ الْبِحَارِ مَظْہَرِ الْاَنْوَارِ الْعَالِمِ الْفَاضِلِ وَالْقُطْبِ الْکَامِلِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلِیِّ ابْنِ الْمَوْلِیْ شَیْخِیْ وَاِمَامِیْ پیر دستگیر حضرت خواجہ محمّد سِرَاجُ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ صاحب دامانی قبلہ وکعبہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عَنْہُ ۔ ولادت باسعادت :۔ ۱۵ محرم الحرام ۱۲۹۷ھ

وفات :۔ ۲۶ ربیع الاول بروز جمعہ ۱۳۳۳ھ مزار مبارک :۔ موسیٰ زئی شریف

اِلٰہِیْ ○ بِحُرْمَۃِ حَضْرَتْ اَلْفَانِیْ فِی اللّٰہِ وَالْبَاقِیْ بِاللّٰہِ وَسِیْلَتِنَا اِلَی اللّٰہِ الْعَلِیْمِ حضرت خواجہ حافظ محمّد ابراھیم صاحب قبلہ والدم و مرشدم غریب نواز رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ ۔

ولادت باسعادت :۔ ۱۳۱۵ھ مزار مبارک :۔ موسیٰ زئی شریف

وفات شریف :۔ ۱۰ رجب ۱۳۷۷ھ

بر فقیر لاشیئ محمّد اسماعیل عفا اللّٰہ عنہ و برادر طریقہ فلان ..... ..... رحم فرما و محبت و معرفت خود عطا فرما و جملہ حاجات دینی و دنیوی سوا بجا فرما و جمعیت ظاہریۃ و باطنیہ و برکات و فیوضات ایں بزرگان نزد من کن رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۵ وَصَلَّی اللّٰہُ

تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وّ آلہ و اصحابہ اجمعین ہ برحمتک یا ارحم الراحمین ہ

نوٹ: وظیفہ کرتے وقت فلاں کی جگہ اپنا نام پڑھیں۔

# سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ معصومیہ

بزبان فارسی و مختصر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احمد و صدیق و سلمان قاسم و جعفر دگر — بایزید و بوالحسن بوالقاسم خورشید فر

[illegible] بحر عطا، بویوسف، ابو مکرمت — عبد خالق، عارف و محمود شاہ دادگر

بوعلی بابا سماسی پس کلال و نقشبند — پس علاء الدین یعقوب آں مہ چرخ ہنر

پس عبید اللہ و زاہد خواجہ درویش اجل — خواجگیؒ خواجہ باقی وارث خیر البشر

پس مجدد عروۃ الوثقیٰ و سیف الدین بود — پس محمد محسن، نور محمد خوان زبر

جانجانانست عبد اللہ شاہ بوسعید — زاں پس احمد سعید آں راز دان خیر و شر

پس جناب دوست محمد آں امام الاولیا — خواجہ عثماں آنکہ وصفش زانچہ گویم بیشتر

پس سراج الدین محمد آفتاب نقشبند — خواجہ ابراہیم حافظ قبلۂ حق و بشر

عاصیم شرمندہ ام افتادہ ام بر در گہت — رحم کن بر ما طفیل ایں عزیزاں خوش سیر

عرض میدارد ذبیح ناتوان و روسیاہ

مستجابش کن بجاہ صاحب خیر البشر

## شجرۂ طیبہ (بزبان اردو)

رحم کر مجھ پر محمد مصطفیٰ کے واسطے — وہ جو ہیں مختار فخر انبیاء کے واسطے

وہ جو ہیں صدیق صاحب باصفا و باوفا — ان کے صدقے اور سلمان فارسی کے واسطے

وہ جو ہیں قاسم امام زادۂ صدیق کے
جعفر صادق امام باصفا کیواسطے !

حل ہوں میری مشکلیں صدقے امام بایزید
بوالحسن خرقانی صاحب ہدیٰ کیواسطے

نور اندر قلب کے میرے عطا کر اے خدا
پیر گرگانی فارمدی پیشوا کے واسطے

اور باطن کی صفائی دے مجھے رب رحیم
خواجہ بویوسف شہ مجدد علا کیواسطے

صدقے اقلیم ولایت کے جو ہیں مختار کل
عبدِ خالق غجدوانی پیشوا کے واسطے

خواجہ عارف رد کے لیے عقدے مرے حل کر سبھی
خواجۂ محمود صاحب باخدا کیواسطے

آں علی رامیتنی ، اور خواجۂ بابا سماس
خواجۂ سید کلال آں مقتدا کیواسطے

خواجگاں کے خواجہ و مشکلکشا پیروں کے پیر
یعنی خواجہ نقشبند مشکل کشا کیواسطے

والیٔ* شہر بخارا خواجۂ شہ نقشبند
اور علاؤالدین* قطب الاصفیا کیواسطے

دل کو روشن کر طفیل خواجہ زاہد ولی
خواجۂ درویش خواجہ امکنہ کیواسطے

کام کر شیریں طفیل خواجۂ یعقوب چرخ
اور احرار ولیٔ حق رسا کیواسطے

خواجۂ باقی ولی کیواسطے ظلمت سبھی
دور کر میری طفیل اس باخدا کیواسطے

اور امام حق شہ الامنور باخدا
اس مجدد الف ثانی حق نما کیواسطے

حضرت معصوم صاحب سرور دنیا و دیں
اور سیف الدین صاحب اولیا کیواسطے

از طفیل سید نور محمد غور کن
اور مظہر جان جاناں مقتدا کیواسطے

فضل کر مجھ پر طفیل شاہ عبداللہ ولی
اور حضرت بوسعید باصفا کیواسطے

دین و دنیا کا وسیلہ پیر شاہ احمد سعید
پیر میرے دوست محمد حق نما کیواسطے

خواجۂ عشاق میں میرے دو جہاں کے دستگیر
قبلۂ حاجات کعبہ مدعا کے واسطے

بخش دے اپنی محبت اور قطع ماسوا
واسطے آں شاہ سراج حق نما کیواسطے

اور معرض ماسوی اللہ شیخ ما آں ابراہیم
داد میری کو پہنچ آں مقتدا کیواسطے

خواجگان نقشبند کا نام لایا ہے ذبیح
بخش دیجو ہم کو ان سب باخدا کیواسطے

* فقیر

* خواجہ عطار

جھولیاں بھر بھر کے دیے ہم بے نواؤں کو بھی
دیر سے ہیں ہم پڑے در پہ تیرے

# دُعائے معظّم و مُکرّم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس دعا کو روزانہ علی الصبح اور بعد از نماز شام وظیفہ کریں۔ سات سات بار اور کم از کم تین تین بار پڑھکر اپنے سینہ اور سارے وجود پر دم کریں۔ اس طرح سے کہ ہاتھوں پہ دم کر کے سارے وجود اور منہ پر ہاتھ پھیریں۔ واسطے حفاظت اور برکت و نصرت، اور فتحمندی دشمن اور تسخیر و حوادث دشمناں کیلئے مجرّب ہے بفضلہٖ تعالیٰ۔ دُعا یہ ہے :-

مُحْتَفِیٌ بِلُطْفِ اللّٰهِ۔ بِلَطِیْفِ صُنْعِ اللّٰهِ بِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰهِ۔ دَخَلْتُ فِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَتَشَفَّعْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ یَا اَهْیَا یَا اَهْیَلَ اَهْیَلَ اَهْیَاشَ اَهْیَاشَ۔ حَجَبْتُ نَفْسِیْ بِحِجَابِ اللّٰهِ وَمَنَعْتُهَا بِاٰیَاتِ اللّٰهِ وَبِالْاٰیٰتِ الْبَیِّنٰتِ بِحَقِّ مَنْ یُّحْیِی الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ۝ جِبْرَئِیْلُ عَنْ یَّمِیْنِیْ وَاِسْرَافِیْلُ مِنْ خَلْفِیْ وَسَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَامِیْ وَمِیْكَائِیْلُ عَنْ یَّسَارِیْ وَعَصٰی مُوْسٰی سَلَامُ اللّٰهِ عَلَیْهِ فِیْ یَدِیْ فَمَنْ رَّاٰنِیْ هَابَنِیْ وَخَاتَمُ سُلَیْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَلٰی لِسَانِیْ فَمَنْ تَكَلَّمْتُ اِلَیْهِ قَضٰی حَاجَتِیْ وَنُوْرُ یُوْسُفَ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَلٰی وَجْهِیْ فَمَنْ رَّاٰنِیْ یُحِبُّنِیْ ۝ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ۝ لِیْ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ بِهٖ عَلٰی اَعْدَائِیْ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ وَحَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيَّةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

تَمَّتْ تمام شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# اسنادِ دُعائے حزب البحر

## بزبان فارسی

بدانکہ مشائخ کبار و عاملان کامگار فرمودہ اند کہ این دعا برآمدن جمیع حاجات دینی و دنیوی مجرب است۔ اگر احیاناً مابین داعی و مطلوب بُعد المشرقین باشد ازینجاست کہ این را کبریتِ احمر و اکسیرِ اعظم میخوانند و نیز فرمودہ اند کہ دعوت این دُعا از ہمہ افضل است بسبب آنکہ رُجعت را دریں دُعا دخل نیست۔ و چوں خواہد کہ عمل این دعا بجا آرد۔ باید کہ مرادِ حسبیں بخوید۔ و سلسلۂ دعوت بصاحبِ این دُعا یعنی حضرت شیخ کبیر یعنی حضرت شیخ ابوالحسن الشاذلی رحمہ اللہ تعالیٰ متصل گرداند و ہر نوبت کہ بہ نشیند در اثنائے دعوت اول بار قبل از دعا اعتصام را بخواند۔ باز دعا را

## بزبان اردو

جاننا چاہیئے۔ کہ مشائخ کبار اور عاملانِ کامگار فرماتے ہیں کہ یہ دعائے حزب البحر واسطے برآنے جملہ مقاصد دینی و دنیوی کے مجرب ہے۔ اگرچہ پڑھنے والے اور مطلوب کے درمیان بعد المشرقین ہو تو بھی انشاء اللہ اس دعا کے پڑھنے سے مطلوب حاضر ہو جاویگا۔ اسی واسطے اس دُعا کو کبریتِ احمر اور اکسیر اعظم کہتے ہیں اور ساتھ ہی عاملانِ کبار فرماتے ہیں کہ اس دعا کی چلہ کشی سب دعاؤں سے افضل ہے کیونکہ اس دُعا میں رجعت کا خطرہ نہیں اور جب چاہے کہ اس دعا کی چلہ کشی کا ارادہ ہو تو پہلے پہل چلّہ شروع کرتے وقت حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

خوانده باشد و باز وقتیکه از جائے
خود استاده شود. اختتام را یک بار
خواند، بردو و مقصد خود را بسر انجام
رساند و در اثنائے دعوت جمیع شرائط
را عامل مرعی دارد و طریقہ دعوت و
نصاب دعائے حزب البحر مطابق حضرات
ما رضوان اللہ علیہم بدیں طرز است کہ خواندن
آں سہ صد و شصت بار است. چوں خواہد
کہ عامل شود اولاً بہ نیت ادائے زکوۃ
با ترک جلالی و جمالی اشیاء و اعتکاف
و روز چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ روزہ
دارد. پس اگر دعوت سہ روزہ کشد
ہر روز یکصد و بست بار بخواند. و اگر
دوازدہ روز کشد ہر روز دو سی
بار بخواند. و اگر دعوت سی روزہ
کشد. ہر روز دوازدہ بار بخواند. اول
را چلہ صغیر نامند و دوم را چلہ کبیر
نامند و سوم را چلہ اکبر می نامند ازیں
چلہ ہائے سہ گانہ ہر یک کہ کشد بطریق
مرقومہ بالا عمل کردہ باشند.

تا بجمد الحیوان جلالی دما

کی روحانیت شریف کا تصور کرے،
اور ان کی روحانیت شریف سے توسل
پکڑے اور امداد بارگاہِ الٰہی میں طلب
کرے۔ پھر دعا کو اس طرح شروع کرے
کہ دعا سے پہلے ایک بار اعتصام پڑھے
اور پھر دعا پڑھنا جاوے، بار بار اگر
جب بتجدید وضو کی نیت سے یا رفع
حاجت و بیت الخلاء کی نیت سے اٹھنا
چاہے۔ تو ایک بار اختتام دعائے
حزب البحر شریف پڑھ کر جگہ سے اٹھے
اور اسی طرح سارے چلہ میں ملحوظ رکھے
اور یاد رہے کہ طریق دعوت اور چلہ
کشی ہمارے حضرات کبار خواجگان
نقشبندیہ مجددیہ احمدیہ سعیدیہ
کے طریقہ عالیہ کے مطابق اس طرح پہ
ہے :- کہ کل تعداد پڑھنے دعا کی اور
زکوۃ تین سو ساٹھ بار ہے اور چلہ تین
قسم پر ہے۔ ایک چلہ صغیر ہے اور دوسرا
چلہ کبیر ہے اور تیسرا چلہ اکبر ہے۔
چلہ صغیر کل تین دن کا ہے اور ہر روز
دعا حزب البحر شریف ایک سو بیس بار

مجوزہ منشہ جمالیؒ

در ایام دعوت و چلہ کشی از حیوانات جلالی و جمالی۔ یعنی از گوشت و شیر و روغن و شیرنی و پیاز و سیر پرہیز کند و چوں خواہد کہ شروع کند۔ حزب مذکور را ادا۔ غسل کردہ و خوشبوئے بر بدن مالیدہ و جامہ مالیدہ لباس غیر مخیط نو پاشستہ یعنی جامۂ احرام پوشیدہ در مسجد با اعتکاف و با صوم مدام نمودہ رو بقبلہ کردہ بخواند۔ اگر محدث شود وضو تازہ کردہ دوگانہ ادا نمودہ حزب را تمام سازد۔ وگرنہ بیم رجعت بود۔ در شروع حزب ہر روز غسل کردہ باشند۔ وہمین شرائط مذکورہ ورد سازد۔ بعد از فراغ از دعوت درشب و روز از پنج بار نقصان نکند۔ بعد از نماز پنجگانہ ورد خود ساختہ ناغہ نکند۔ واگر نتواند ورد خود را از سہ وقت کم معین نکند۔ بعد از نماز صبح، عصر و شام۔ واگر احیاناً قضا شود۔ تدارک آں درد وقت دیگر نماید۔

پڑھنی پڑتی ہے اور تیسرے دن تین سو ساٹھ بار ہو جائے گا۔

اور چلہ کبیر بارہ دن کا کاٹنا پڑتا ہے اس طرح کہ ہر روز تیس بار دعائے حزب البحر شریف پڑھنی ہوگی اور بارہویں روز تین سو ساٹھ بار زکوۃ پوری ادا ہو جائے گی۔ اور چلہ اکبر تیس دن چلہ میں بیٹھنا پڑتا ہے۔

اور ہر روز دعائے حزب البحر شریف بارہ بار پڑھنی ہوگی۔ یہاں تک کہ مہینہ میں تین سو ساٹھ بار زکوۃ جا کے پوری ہوگی۔ اور چلہ کشی کے بعد وہ عامل ہو جائے گا۔ اس کے بعد روزانہ دن رات میں پنج بار یا تین بار سے کم نہ پڑھے نماز پنجگانہ کے بعد یا تین اوقات۔ فجر، عصر، شام کے بعد تین مرتبہ دن رات میں ضرور پڑھے اور یاد رہے کہ ایام چلہ کشی میں با وضو رہے خاصکر دعا پڑھتے وقت تازہ وضو کر کے دعا پڑھتا رہے رو بقبلہ ہو کر پڑھے۔ مسجد میں اعتکاف بیٹھ کر

گزشتہ
جلالی اور جمالی اشیاء کی تفصیل میں
اہلِ دعوت و ریاضت نے کہا ہے
کہ اَلْحَیْوَانُ جَلَالِیٌّ
وَمَا یَخْرُجُ مِنْهُ فَهُوَ جَمَالِیٌّ
(یعنی نفس حیوان جلالی ہے۔ اور حیوان
میں گوشت جانور کا اور اُون وغیرہ
آگیا۔ یعنی جلالی اشیاء میں گوشت
اور اُونی کپڑا سے پرہیز ہو گی) اور
جو کچھ حیوان سے نکلتا ہے وہ جمالی
کہلاتا ہے۔
(یعنی حیوان سے جو جو چیزیں نکلتی ہیں
دودھ۔ گھی۔ مکھن۔ بالائی وغیرہ یہ
جمالی اشیاء ہیں)

پڑھتا رہے۔ چلہ کشی کے ایام مسجد میں
بحالتِ اعتکاف بیٹھنا پڑیگا اور جتنے
دن کا چلہ کاٹنا ہو ان سب ایام میں
روزہ بھی رکھنا پڑیگا۔ یعنی چلہ کشی کے
ایام باوضو و باصوم اور مسجد میں
بحالتِ اعتکاف گذارنے پڑیں گے۔
اور نیز چلہ کے ایام میں ہر روز غسل کرکے
دعوت شروع کرے اور ہر روز خوشبوئی
اور عطر بدن پر ملے۔ اور جامۂ احرام
پہنے یعنی دو چادریں، ایک تہ بند، اور
دوسری چادر اوپر کرنے کے لئے۔ اس طریق
پر چلہ پورا کرے اور مخفی نہ رہے کہ چلہ
کے ایام میں جلالی اور جمالی اشیاء سے
پرہیز کرے۔

جمالی اور جلالی دونوں چیزوں سے وقت وایام چلہ میں پرہیز کرنا ازحد ضروری
ہے۔ ساتھ ہی لہسن۔ پیاز۔ شیرینی وغیرہ سے بھی پرہیز کرنا ضروری ہے، خشک
روٹی۔ گندم اور جَو وغیرہ کی کھائے۔

## اعتصام دعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ
تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ
اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ
قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ
لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۔ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ
مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۝ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ
اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ا با تا ثا جيم
حا خا دال ذال را زا سين شين صاد ضاد طا ظا عين غين فا قاف
كاف لام ميم نون همزه ها يا ۝ رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ علينا يا

ترکیب ۵ حروف تہجی را بیک دم بخواند۔ (حروف تہجی کو ایک ہی سانس سے پڑھے)

# ○ دعائے حزب البحر ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَ عِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَ نِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ○ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا عَلٰى دِيْنِكَ وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ (یہاں پر حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ کی روحانیت شریف کا تصور کرے اور حضرت شیخ اور اس دعائے شریف کے توسل سے بارگاہِ الٰہی میں اپنی حاجت روائی اور کامرانی و کامیابی کا سوال کرے) كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسَيِّدِنَا سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ ۝ كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ كٓهٰيٰعٓصٓ ۝
كٓهٰيٰعٓصٓ (یعنی کٓهٰيٰعٓصٓ کو تین مرتبہ پڑھے اور پہلی بار دونو ہاتھوں کی انگلیاں
بند کرنی شروع کرے۔ اس طرح سے کہ (كٓ) پر خنصر انگل اور (هٰ) بنصر انگل،
(يٰ) پر وسطیٰ (عٓ) پر سبابہ (صٓ) پر انگوٹھے پھر دوسری بار پڑھے اور
بہ ترتیب مذکورہ ہر حرف کے مقابلے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھولے اور پھر تیسری
بار پڑھے اور بہ ترتیب مذکورہ ہر حرف کے مقابلے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کرے
جب دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند ہو جاویں تو پھر آگے پڑھنا شروع کرے، اور
اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ (ہر دونوں ہاتھوں کی خنصر انگلیاں کھولے)
وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ (پر دونوں ہاتھوں کی بنصر
انگلیاں کھولے) وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ (پر دونوں کی
ہاتھوں کی وسطے انگلیاں کھولے) وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝
(پر دونوں ہاتھوں کی سبابہ انگلیاں کھولے) وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ
الرَّازِقِيْنَ (پر انگوٹھے کھولے) وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ۝
(پر دونوں ہاتھوں کو دم کر کے سارے وجود پر پھیرے) وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ
عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ
الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ
لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا
وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ
اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ (یہاں پر هُمْ پر زمین پر بجیال ذلت وخواری دشمنان

زمین پر ٹکیاں مارے) عَلٰی مَکَانَتِهِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْٓءَ اِلَیْنَا ہ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ہ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ہ یٰسٓ ہ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ہ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ہ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ہ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ہ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ہ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ (۳ بار ہر بار بخیال ذلت وخواری وسرکوبی دشمنان زمین پر ٹکیاں مارے)

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ہ طٰسٓ ہ طٰسٓمٓ ہ حٰمٓ عٓسٓقٓ ہ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ہ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ہ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ (ان چھ حامیم پر پر پہلے حٰمٓ حامیم کو پڑھتے ہوئے آگے کی طرف پھونک مارے اور دوسرے حامیم پر پیچھے کی طرف اور تیسرے پر دائیں طرف کو اور چوتھے پر بائیں طرف کو اور پانچویں پر اوپر کو اور چھٹے حامیم پر نیچے کو دم کرکے آگے پڑھنا شروع کرے) رُفِعَتْ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی کُلَّ بَلَآءٍ وَّقَضَآءٍ یَّجِیْءُ مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتِّ وَتَاْمَنُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ ط اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُهْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنَا بِسُوْٓءِ اَعْمَالِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَکُفَّ اَیْدِی الظّٰلِمِیْنَ عَنَّا اَللّٰهُمَّ یَا حَافِظُ احْفَظْنَا وَیَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ لَنَا مُرَادَنَا ۔ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ (اس ساتویں حامیم کو پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو دم کرکے اور سینے کو بھی دم کرکے دونوں ہاتھوں کو اپنے منہ پر اور سارے وجود پہ

پھیرے اور حٰمٓ الْاَمْرُ پڑھتے وقت دل میں یہ خیال کرے کہ بہ برکت اس دعا شریف حزب البحر کے اور حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی برکت سے میری سارے وجود کی ظاہری اور باطنی سب بیماریاں اور تکلیفات اور تنگیاں اور تنگ دستیاں دور ہو گئیں۔ اور جَآءَ النَّصْرُ پڑھتے وقت یہ خیال کرے کہ ہر قسم کی سلامتیاں اور خوشیاں اور راحتیں اور صحت و شفاء و دولت غناء ظاہری و باطنی اور دولت مندی میرے وجود میں آگئیں) فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ٥ حٰمٓ ٥ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ٥ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا . يٰسٓ سَقْفُنَا . كٓهٰيٰعٓصٓ (كٓهٰيٰعٓصٓ کے پنجہ حروف پر ہر ایک حرف پر یعنی کاف پر خنصر اور ھا پر بنصر یا پر وسطے درمیانی انگل اور عین پر سبابہ اور صاد پر ابھام انگوٹھے دونوں ہاتھوں کے بند کرے اور پھر آگے پڑھے)

كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ (حٰمٓعٓسٓقٓ کے پنجہ حروف پر ہر ایک حرف پر اس طرح سے کہ حا پر انگوٹھے اور میم پر سبابہ انگلیاں دونوں ہاتھوں کے اور عین پر وسطے انگلیاں ۔ سین پر بنصر انگلیاں اور قاف پر خنصر انگلیاں دونوں ہاتھوں کے کھولے اور پھر آگے پڑھنا شروع کرے) حِمَايَتُنَا ٥ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ ٣ بار سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ عَلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ٥ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ٥ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ٥ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ٥

۳ بار

إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

۳ بار

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ٥

۷ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٥

۳ بار

أَعُوذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔

۳ بار

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ٥ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ٥ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ٥

تمت بالخیر شد

# اختتام حزب البحر

يَا اَللّٰهُ يَا نُورُ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ ؕ اكْسِنِي مِنْ نُورِكَ وَعَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِي عَنْكَ وَأَسْمِعْنِي مِنْكَ وَأَبْصِرْنِي بِكَ وَأَقِمْنِي بِشُهُودِكَ وَعَرِّفْنِي الطَّرِيقَ إِلَيْكَ وَهَوِّنْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٥ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ ٥ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ اِسْمَعْ دُعَائِي بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ ٥ اٰمِين ٥ اٰمِين ٥ اٰمِين ٥

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَائِمَ النَّعِيْمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ الْبَلَايَا يَا حَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشِّدَّةِ اَبَدًا يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُتَنَزِّلِ الْقُدُّوْسِ الْمُقَدَّسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهُوْرُ يَا دَيْهَارُ يَا اَزَلُ يَا اَبَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ يَا مَنْ لَّمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّمْ يَعْلَمْ اِلَّا هُوَ يَا كَائِنُ يَا كَيْنَانُ يَا رُوْحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَا كَائِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اٰهِيًا اَشَرَاهِيًا اَدُّوْنِيْ اَصْبَاءُوْتَ يَا مُجْلِيَ عِظَامِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

تَمَّتْ مُنْذُ اختتام حزب البحر شریف بِفَضْلِهٖ وَمَنِّهٖ تَعَالٰی ۝ فقط

# وظائفِ یومیہ ، فقیر بالتخصیص

(۱)

ہر نماز کے بعد یہ وظیفہ روزانہ کیا کرے پانچوں نمازوں میں سے کسی ایک وقت میں بھی قضا نہ کرے۔ وظیفہ یہ ہے :۔

۱۔ قُلْ ھُوَ اللہ شریف ۳ بار

۲۔ درود شریف ۳ بار

۳۔ آیۃ شریف :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۰ یہ سب پڑھکر آسمان کی طرف دم کرے

---

## اور بعد از نمازِ فجر اور شام :

یہ وظیفہ کرے اور اپنے سینے اور ہاتھوں کو دم کرے اور ہاتھوں کو سارے جسم اور جسم پر پھیرے تو انشاء اللہ بفضلِ خدا جملہ تکلیفات اور مصائب سے محفوظ رہے اور شرِ جن و انس، سحر و جادو وغیرہ سے حفظ و حمایت الٰہی میں آجائے۔

وظیفہ یہ ہے :۔

۱۔ آیۃ الکرسی شریف تا خالدون ○

۲۔ آیات شریف : لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ ۳ بار یا سات بار آخر سورۃ توبہ

۱۸، آیات شریف۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورۃ الحشر ۔

۱۹، هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ ۞

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٖ ۞

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ ۞

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٖ ۞

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا ۞

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ ۞

روزانہ گیارہ بار یا ۳ بار۔ یہ ابیات پڑھیں۔

اور وَطَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰی مِنْ بَاْسِهِمْ فَرَقًا

فَمَا تَفَرَّقُ بَیْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمٖ

فَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ

اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِیْ اٰجَامِهَا تَجِمٖ

یہ ابیات اور آخر میں یہ بیت درود شریف والا !

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ

گیارہ بار یا ۳ بار روزانہ وظیفہ کرکے اور اپنے سینے اور ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھوں کو سارے وجود پر پھیرے۔

اور صلوٰۃ تازیہ تفریجیہ بھی روزانہ گیارہ بار وظیفہ کرے۔

صلوٰۃ تازیہ یہ ہے !!

# صَلٰوۃِ نَارِیَّہ
# تَفْرِیجِیَّہ قُرْطَبِیَّہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ؕ

تَمَّتْ تمام شُد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# خلاصہ سلوک حضرات خواجگان نقشبندیہ مجددیہ معصومیہ عثمانیہ سراجیہ و نیات مراقبات و مقامات بالتفصیل

| فارسی | اُردو |
| --- | --- |
| بدانکہ<br>نزد امام ربانی مجدد و منور الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندیؒ فاروقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و افاضنا اللہ تعالیٰ من فیوضاتہ و برکاتہ انسان مرکب از دہ لطائف است۔ پنج لطائف از عالم امر اند و پنج دیگر از عالم خلق۔<br>پنج لطائف از عالم امر،<br>۱۔ قلب ۲۔ روح ۳۔ سر<br>۴۔ خفی ۵۔ اخفیٰ اند۔ و پنج لطائف از عالم خلق لطیفہ<br>۱۔ نفس ۲۔ و باد و ۳۔ و آب<br>۴۔ و نار و ۵۔ و خاک اند<br>بدیں ترتیب ملحوظ دارد | (جاننا چاہیئے)<br>امام ربانی مجدد و منور الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی فاروقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ اللہ کریم نے انسان کو دس لطائف سے مرکب کیا ہے۔ پانچ لطائف عالم امر سے ہیں اور پانچ لطائف عالم خلق سے۔ پانچ لطیفے عالم امر کے۔<br>۱۔ قلب ۲۔ روح ۳۔ سر<br>۴۔ خفی اور (۵) اخفی ہیں اور پانچ لطیفے عالم خلق کے۔<br>۱۔ نفس اور اربعہ عناصر (باد۔ آب آتش، خاک) ہیں۔ اور اربعہ عناصر کے لطائف چار کو اسی ترتیب سے |

بدانکہ: ہر لطیفہ را از لطائف
اصل است جدا۔ و اصول این لطائف
فوق عرش مجید اند و بلاحکانیت
تعلق دارند۔ حق تعالیٰ بقدرت کاملہ خویش
این جواہر مجردہ را در چند جا از جسم انسانی
فروع ساختہ و بسبب علائق و عوائق
و حظوظ نفسانی و حیوانی این ہا اصول
خود را فراموش ساختہ اند و بتوجہ شیخ
کامل مکمل از اصول خود آگاہ و خبردار
شوند۔ و حیلے باصول خود پیدا مے کنند۔

بابید دانست

پس برائے تہذیب لطائف و
تنویر آں و عروج لطائف و پرواز آں
و رسیدن آں باصول خود و منضم شدن
آں باصول مشائخ کرام ما رضوان اللہ تعالیٰ
علیہم اجمعین۔ سہ طریق وضع ساختہ اند۔

پس طریق اول

ذکر است و آں بر دو قسم است
ذکر اسم ذات بر لطائف بداں روش
کہ زبان را بکام چسپانیدہ و دل را
از خواطر و حدیث نفس تہی سازد

خیال اور لحاظ میں رکھیں۔
(اور جاننا چاہیئے) کہ عالم امر اور عالم خلق
کے لطائف کے اصول جدا جدا ہیں۔
اور ان لطائف کے اصول عرش مجید
کے اوپر بارگاہِ کبریاء ذوالجلال میں
مسکن گزین ہیں۔ اللہ کریم نے ان
اصول کے فروع یعنی (لطائف) کو
جسم انسانی میں اپنے اپنے مخصوص مواضع
پر ودیعت رکھے ہیں اور بسبب علائق
اور عوائق دنیائے دنی کے انسانی
وجود میں آ کر نفس و شیطان کے غلبہ
کے باعث لطائف مذکور اندھیری کوٹھڑی
میں گر گئے ہیں اور اپنا نور گم کر بیٹھے
ہیں اور اصول و فروع کے آپس کا رشتہ
ٹوٹ جانیکے باعث لطائف یاد الٰہی سے
غافل ہو گئے ہیں حالانکہ غرض یہ تھی
کہ اصول و فروع کے تعلق قائم رہنے سے
انسان مدام یاد الٰہی میں مصروف اور محو
رہے گا اور انسان کو معرفت الٰہی
نصیب ہوگی۔ تو اس معرفت الٰہی کے
حصول کے لیئے اللہ والوں (بزرگان

وصورت بزرگے کہ ازو تلقین ذکر یافتہ بادب تمام روبروئی خود دارد، و
بزبانِ دل کہ محلش زیر پستان چپ بفاصلۂ دو انگشت اسم مبارک اللہ "اللہ" بگوید۔ تا وقتے ذکر کند کہ لطیفہ ذاکر گردد۔

باز بر لطیفۂ روح کہ محل آں زیر پستان راست است بفاصلہ دو انگشت "اللہ۔ اللہ" بگوید۔

باز بر لطیفہ سر کہ محلش برابر پستان چپ است بفاصلہ دو انگشت بطرف سینہ ذکر کند۔

و باز بر لطیفہ خفی کہ محل آں برابر پستان راست است بفاصلہ دو انگشت بطرف سینۂ ذکر کند۔

و باز بر لطیفہ اخفیٰ کہ محل آں وسطِ سینہ است۔ ذکر بکند۔

وقتیکہ ہمہ لطائف ذاکر گردند۔ وسیلے باصول خود پیدا کنند۔ پس آں وقت مراقبہ بکند کہ پروازِ لطائف بطرف اصول خود بغیر مراقبہ محال در محال

دین نے تین طریقے وضع کئے ہیں:۔
(پس اوّل طریق ذکر ہے اور یہ دو قسم ہے (اوّل) ذکر اسم ذات اور دوسرا ذکر نفی و اثبات ہے۔ اور ذکر اسم ذات کا طریقہ یہ ہے کہ زبان تالو سے لگا کر خیال سے اپنے قلب پر "اللہ، اللہ" اور جملہ لطائف پر "اللہ، اللہ" کہے، (لطیفۂ قلب) کا مکان جسم انسانی میں بائیں پستان کے نیچے بفاصلۂ دو انگشت واقع ہے (اور لطیفۂ روح) کا مقام دائیں پستان بفاصلۂ دو انگشت دو انگشت واقع ہے (اور لطیفۂ سرّ) کا مقام برابر بائیں پستان کے دو انگل جانب سینہ واقع ہے (اور لطیفہ خفی) کا مقام برابر بائیں پستان دو انگل جانب سینہ (اور لطیفہ اخفیٰ) کا مقام وسطِ سینہ واقع ہے۔

ان سب لطائف میں سے ہر ایک پر علیحدہ ذکر کرے بطریقہ مذکور تاوقتیکہ لطائف ذاکر ہو جائیں اور انہیں اپنے اصول کی جانب شوق اور میل پیدا ہو۔

است

وقسم ثانی ذکر کلا است یعنی

## (قسم ثانی ذکر)

نفی و اثبات است وآں تکرار کلمہ
لا الٰہ الا اللہ است وطریق ذکر
نفی و اثبات اینست ، کہ اول نفس
خود را زیر ناف بند کند و بزبان خیال کلمہ
لا را از ناف کشیدہ تا بدماغ رساند
ولفظ الٰہ را بر دوش راست فرود آورد
ولفظ الا اللہ را بردل ایں چنیں
ضرب کند کہ اثر ذکر بلطائف اربعہ دیگر
ہم برسد ولفظ محمد رسول اللہ
را در وقت گذاشتن نفس بخیال بگوید۔ و
شرط است کہ در ذکر لحاظ معنی کہ نیست
ہیچ مقصود بجز ذات پاک و در وقت نفی
نفی ہستی خود و نفی جمیع موجودات نماید۔
و در وقت اثبات ذات حق سبحانہٗ ملحوظ
دارد و نیز از شرط است در ہر ذکر بعد چند
بار بزبان خیال بحال خاکساری و نیازمندی
مناجات والتجا نماید کہ "خداوندا مقصود
من توئی و رضای تو۔ محبت و معرفت

یہاں تک کہ وہ بے اختیار ہو جائیں اور
پرواز کرنے سکے لئے ایسے بے تاب ہو
جائیں کہ کب وہ گھڑی آتی ہے کہ وہ اڑ کر
اپنے اصول سے جا ملیں۔ جب لطائف
میں اسقدر ذوق وشوق اور انگیخت
اپنے اصول سے جا ملنے کے لئے معلوم
ہونے لگے تو اس وقت حضرات غریب نوازان
عالیشانان رضوان اللہ علیہم نے لطائف
کے اپنے اصول کیجانب پرواز کرنیکے
دوسرا طریقہ وضع کیا ہے اور وہ مراقبہ
ہے۔ مراقبہ کی تفصیل اور بیان آگے
ذکر ہو گا۔

## (دوسرا قسم ذکر نفی و اثبات ہے)

اور ذکر نفی و اثبات کے شغل کا طریقہ یہ
ہے کہ پہلے اپنے باطن کو ہر قسم خیالات ماسوی اللہ
سے پاک اور صاف کرے اور پھر سانس کو
زیر ناف بند کر کے کلمہ "لا" کو ناف سے
کھینچتے ہوئے دماغ تک پہنچائے اور
کلمہ "الٰہ" کو اپنے دائیں کندھے تک
پہنچائے اور "الا اللہ" کو اپنے دل
(قلب) پر اسطرح سے ضرب دے کہ

خود بده ۔ و حبس نفس در ذکر بے حد مفید است
حرارت قلب و ذوق و شوق و رقت
قلب و نفی خواطر و ترقی محبت از فوائد
حبس نفس است. که موجب حصول کشف است

و در ذکر نفی و اثبات رعایت عدد
طاق معمول است۔ لهذا ایں را وقوف
عددی میگویند۔ و ایں ماثور از حضرت
خواجه خضر علیه السلام است که بحضرت خواجه
عبدالخالق۔ غجدوانی رضی الله تعالیٰ عنه
تعلیم فرموده بودند۔ پس اگر در یک دم
تا بیست و یکبار نرساند۔ فائده ندهد سعی
بلیغ بکار برد۔ که در یکدم تا بیست و یکبار
ذکر نفی و اثبات کردن مے تواند
و شرط ایں را نیک نگاه دارد۔

## پس بطریق دوم

مراقبه است و مراقبهٔ هر لطیفه جداگانه
است و نیت اصول اینها در مراقبه
بخیال دارند تا لطیفه باصل خود ملحق شود
و منضم گردد۔ و فانی شود ۔ و لبقاء بالله
دست دهد۔

وبدانکه۔ انوار هر لطیفه جدا است

اس کا اثر ذکر باقی لطائف کو اور کلمہ
محمد رسول اللہؐ اور کلمہ محمد رسول اللہؐ کو
سانس چھوڑنے کے وقت کہے اور یاد رہے
کہ ذکر نفی و اثبات میں سے معنے کا لحاظ
کرے کہ "نہیں کوئی مقصود بجز ذات
پاک کے"۔ اور نفی کے وقت اپنی ہستی اور
جملہ موجودات کی ہستی کی نفی کا خیال کرے
اور اثبات کے وقت حق پاک عزاسمہٗ کی
ذات کا اثبات ملحوظ رکھے اور جو پہلے گزر
چکا ہے کہ معنی کا لحاظ کرے یہ نفی و اثبات
کے شرائط میں سے ایک شرط ہے اور نیز
ہر ذکر میں چند بار بزبان خیال کمال عجز و
انکساری سے بارگاہ کبریا میں عرض کرے
کہ "الٰہی خداوندا! مقصود من توئی و
رضائے تو محبت و معرفت خود بده اور
حبس نفس یعنی ذکر نفی و اثبات کرتے وقت
سانس کا بند رکھنا بے حد مفید ہے۔
سانس بند کرنے ہی سے حرارت قلب
ذوق و شوق ۔ رقت قلب یعنی خطرات
اور ترقی محبت پیدا ہوتی ہے اور حصول
کشف بھی بروقت ذکر نفی و اثبات حبس

چنانچہ نور قلب زرد، نور روح سُرخ، نور سِر سفید، نور خفی سیاہ و نور اخفی سبز است و دیدنِ انوار فنائے لطیفہ است۔

### و طریق سوئم

رابطۂ شیخ مقتدا است و در ہر مراقبہ و ہر حال و ہر زمان یعنے تصور صورت شیخ اگر غائب باشد و بجاذبۂ محبتِ او انوار مشاہدۂ الہی درخشیدن گیرد و در حضورش برعایت ادب رضائے خاطر پیش گیرد۔ تا از فیوضات و برکات او بہرۂ تامۂ حاصل کنند۔

## تفصیل نیات مراقبات و مشارب

(اوّل مراقبہ احدیت است)

نیت او این چنیں است کہ "فیض مے آید از ذاتیکہ مجمع جمیع صفات کمال است و منزہ از سمات نقص و عیوب بر لطیفۂ قلب من"

چند روز این مراقبہ را کنند

نفس سے حاصل ہوتا ہے۔

(اور یاد رکھنا چاہیئے) کہ نفی و اثبات کے اثناء میں سانس بند کرتے وقت عدد طاق کو ملحوظ خاطر رکھے یعنی اگر سانس تنگی کرنے لگے تو بعدد طاق سانس کو کھولے اور اس کو وقوف عددی کہتے ہیں۔ اور یہ طریقہ حضرت خواجہ خضر علیہ السلام نے حضرت شیخ عبد الخالق غجدوانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی تھی

اور (یاد رکھنا چاہیئے) کہ کوشش کرے کہ ایک ہی سانس سے اکیس ۲۱ مرتبہ تک نفی و اثبات کہہ سکے اور ایک ہی سانس سے اکیس مرتبہ سے نفی و اثبات کم کرنا کوئی فائدہ نہیں ایک ہی سانس سے اکیس مرتبہ نفی و اثبات کرنے کی مشق کرے تاکہ سانس پختہ ہو جائے

(دوسرا طریقہ مراقبہ ہے) اور مراقبہ ہر لطیفہ کا جُدا جُدا ہے) اور ہر لطیفہ کے مراقبہ میں اس کے اصل کا مراقبہ کیا جاتا ہے۔ اس طرح سے کہ مراقبہ میں اپنے اصل سے لطیفہ کے ملنے کا سوال بارگاہِ الہی سے کیا جاوے

(جاننا چاہیئے) کہ اس طریق سے

بازشروع درمراقبات دائرہ ممکنات
شود. دائرہ ممکنات را پنج
مراقبات اند۔

(اوّل مراقبہ لطیفۂ قلب است)
ونیت او این چنین است "کہ اول قلب
مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
داشتہ بجناب الٰہی عرض نماید"۔
کہ الٰہی فیض تجلیات افعالیہ کہ از
قلب مبارک حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم درلطیفہ قلب حضرت آدم علیہ السلام
افاضہ فرمودہ در لطیفۂ قلب من القاء فرما"

(دوم نیت مراقبہ لطیفۂ روح)
لطیفۂ روح خود را مقابل لطیفۂ
روح مبارک منور حضرت سید البشر،
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داشتہ بزبان حال
عرض کند
" الٰہی فیض صفات ثبوتیہ از لطیفہ
روح مبارک حضرت حبیب خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم در لطیفہ روح من برساں"

(سوئم نیت مراقبہ لطیفۂ سر)
لطیفۂ سر خود را مقابل لطیفۂ سر

لطیفہ اپنے اصل سے مل کر اپنے اصل میں
ایسا منضم ہوجاتا ہے کہ اصل اور فرع میں
امتیاز مشکل ہوجاتا ہے اور اس کو فنائے
لطیفہ سے تعبیر کرتے ہیں اور جب تک ہر
لطیفہ کو فنا حاصل نہ ہوجائے تو بقا باللہ
مشکل ہے اور تصفیۂ قلب اور تزکیۂ نفس
وغیرہ جملہ لطائف کا حاصل ہونا فنائے
لطائف ہی میں ودیعت رکھے گئے
ہیں اور بقاء باللہ اور بے خودی
اور محویت ذات باری تعالیٰ میں اور
جذبہ اور استغراق وغیرہ فناء لطائف
ہی کے علامات ہیں۔

(اور جاننا چاہیئے) کہ انوار
وقت مراقبہ بھی گاہے گاہے ظاہر ہوتے
ہیں اور ہر ایک لطیفہ کے انوار جدا جدا
ہیں۔ اس طرح سے کہ لطیفہ قلب کا نور زرد
اور لطیفۂ روح کا نور سرخ اور لطیفہ سر
کا نور سفید اور لطیفہ خفی کا نور سیاہ اور
لطیفۂ اخفیٰ کا نور سبز ہے اور یہ دیکھنا
انوار کا اوقات مراقبہ میں بھی علامت
فنائے لطیفہ کی ہے اور ساتھ ہی مراقبہ

حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم داشتہ بزبانِ حال عرض نمائید) کہ

"الٰہی فیض شیونات ذاتیہ کہ از لطیفۂ سرّ حضرت حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در لطیفہ سرّ حضرت موسیٰ علیہ السلام القاء فرمودۂ در لطیفہ سرّ من القاء فرما.

(۵)

## چہارم نیت مراقبہ لطیفۂ خفی

لطیفہ خفی خود را مقابل لطیفہ خفی حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داشتہ بزبان حال عرض نمائید،

"الٰہی فیض صفات سلبیہ کہ از لطیفۂ منور حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در لطیفۂ خفی حضرت عیسٰی علیہ السلام افاضہ فرمودہ ببرکات پیران کبار ما در لطیفۂ خفی من القاء فرما".

(۶)

## پنجم نیت مراقبہ لطیفۂ اخفیٰ

لطیفۂ اخفیٰ خود را مقابل لطیفۂ اخفیٰ حبیب خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داشتہ ۔ بزبانِ حال عرض

جو دوسرا طریق ہے حصول فیوضات مقامات عالیہ میں اس کیساتھ تیسرا طریق رابطہ بھی ضروری ہے۔

## دسں تیسرا طریق رابطۂ شیخ مقتدا ؒ

ٹھہرا اور رابطۂ تصور شیخ کو کہتے ہیں ہر مراقبہ ہر حال اور ہر مکان میں ایسا تصور کرنا صورت شیخ اپنے کا اگر غائب ہو اور یہ سمجھے کہ حضرت حق پاک عزاسمہ کی بارگاہ سے سب فیوضات کا منبع اور مخزن حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سینہ مبارک ہے اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے مبارک سے اسی مخصوص لطیفہ حضور پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے میرے پیرانِ عظام (علیہم الرضوان) کے لطائف کے ذریعے فیض، میرے لطیفۂ خاص میں القاء ہو رہا ہے ۔ اور میرا لطیفہ منور ہو رہا ہے یہاں تک کہ اپنے شیخ و مرشد کے جاذبہ محبت سے مشاہدہ الٰہی کے انوار اس کے آگے جگمگانے لگیں اور اس کے حضور میں رعایات آداب اور رضائے خاطر اپنے شیخ کی

نمائید،
"الٰہی فیض شان جامع کہ در لطیفۂ اخفائے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم القاء فرمودۂ در لطیفۂ اخفیٰ من القا فرمائید"

## (تنبیہ)

(باید دانست) کہ در ہر مراقبہ لطیفہ را کہ مورد فیض است ملحوظ داشتہ وہمیں لطیفہ را از ہر یک از حضرات مشائخ کرام سلسلۂ عالیہ تا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بمنزلہ آئینہ ہائے متعاکسہ متقابلہ فرض کردہ بطریق تعاکس آں فیض مخصوص را در لطیفۂ مخصوصۂ خود منعکس انگارد تا بمقتضائے "اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِی بِی" بحصول انجامد "وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ"

## (ثمرۂ ولایت صغریٰ)

باید دانست کہ ثمرۂ ولایت صغریٰ محویت ذات باری تعالیٰ جلشانہ ہست وتنیکہ لطائف عالم امر باصول خود یک

نہایت ضروری ہے تاکہ فیوضات و برکات شیخ سے بہرہ ور ہو۔

## تفصیل نیات مراقبات ومشارب

(اول مراقبۂ احدیت) نیت اسکی بزبان حال بارگاہ الٰہی میں عرض کرے کہ "فیض آرہا ہے اُس ذات پاک سے جو جامع جمیع صفات کمال ہے اور ہر عیب و نقصان سے پاک ہے میرے لطیفہ قلب پر" چند دن یہ مراقبہ کرکے پھر ولایت صغریٰ کے مراقبات مشارب میں شروع ہو دائرہ ولایت صغریٰ جو کہ دائرہ ممکنات کہلاتا ہے جو ظلال اسماء وصفات الٰہیہ کا دائرہ ہے اس کے مراقبات اور مشارب پانچ ہیں۔

(۱) (نیت مراقبہ لطیفہ قلب) اور اس کی نیت یوں کرے کہ پہلے اپنے خیال میں اپنے لطیفۂ قلبیہ کو حضور پاک سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لطیفہ قلب مبارک کے مقابل رکھ کر بزبان حال

گونہ لحوق پیدا کنند و قریب بانضمام شوند
پس نتیجۂ آں محویت لطائف باشد در ذات
باری تعالیٰ۔ و ایں محویت چوں ترقی
پزیرد آں وقت گویا لطائف را یک
گونہ فنا حاصل گردد۔ پس در مراقبات
مشارب تصفیہ و نوع من الفنا حاصل
شود۔ و بعد ازیں چوں مراقبہ ولایت
صغریٰ کہ موسوم بہ مراقبہ معیت است
بکرات و مرات لزوم ایں مراقبہ کردہ
باشد۔ انشاء اللہ ان فناء لطائف
را اتم و اکمل میسر آید
(بمنہ وکرمہ تعالیٰ)

## (۵) نیت مراقبہ معیت

ایں است۔ کہ مضمون آیۃ کریمہ وَهُوَ
مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ را ملحوظ داشتہ
از صمیم قلب داند کہ فیض می آید از ذاتیکہ
با من است و با ہر ذرہ از ذرات ممکنات
بہماں شان کہ مراد او تعالیٰ است جل شانہٗ
منشا فیض دائرۂ ولایت صغریٰ است مورد
فیض لطیفۂ قلب من است و بعد از مراقبات

بارگاہِ الٰہی میں عرض کرے کہ "الٰہی فیض
تجلیاتِ افعالیہ کا جو آپ نے حضورِ
پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قلب شریف
سے حضرت سیدنا آدم علیٰ نبینا وعلیہ السلام
کے قلب میں عطا فرمایا ہے وہ فیض میرے
پیرانِ عظام (علیہم الرضوان) کے طفیل میرے
قلب میں القاء فرما۔

## (۲) نیت مراقبہ لطیفۂ روح

اور اس کی نیت یوں کرے کہ پہلے اپنے
خیال میں اپنے لطیفۂ روح کو حضور پرنور
شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
کے لطیفۂ روح مبارک کے مقابل رکھ کر
زبانِ حال بارگاہِ الٰہی میں عرض کرے
کہ "الٰہی فیض صفات ثبوتیہ کا جو آپ
نے حضور پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم
کے لطیفۂ روح شریف سے حضرت سیدنا
نوح اور سیدنا ابراہیم علیہما السلام کے
لطیفۂ روح مبارک میں القاء فرمایا ہے
وہ میرے پیرانِ عظام علیہم الرضوان کے
طفیل میرے لطیفۂ روح میں القاء
فرما۔

ولایت صغریٰ دیر داخت لطائف و
مراقبہ معیت بر سالک کیفیات گوناگوں
واحوال بوقلموں وارد مے شوند مثلاً
توحید وجودی و ذوق و شوق و آہ و
نالہ و استغراق و بے خودی و دوام
حضور ۔ الشان ماسوی الی ما نہایۃ لہ
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا هٰذَا الْمَقَامَ
الشَّرِيْفَ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ
وَبِحُرْمَةِ حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِوَسِيْلَةِ
سَادَاتِنَا الْمَشَائِخِ النَّقْشَبَنْدِيَّةِ
الْمُجَدِّدِيَّةِ الْمَعْصُوْمِيَّةِ وَلَا
تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ ط
اٰمِيْنَ ۞

بیت

دست در دامن مردان زن و اندیشہ مکن
ہر کہ با نوح نشیند چہ غم از طوفانش

وایں وقت لطائف عالم امر و دائرہ
ظلال اسماء و صفات الٰہیہ بفضلہ تعالیٰ
و برکات پیران کبار ما رضوان اللّٰہ تعالیٰ
علیہم اجمعین قطع گردد و لطائف را

۳) **نیت مراقبہ لطیفہ سر**) اللہ
کی نیت یوں کرے کہ پہلے اپنے خیال میں
اپنے لطیفہ سر کو حضور پاک صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم کے لطیفہ سر مبارک کے مقابل
رکھ کر بزبان حال بارگاہ الٰہی میں عرض کرے
"الٰہی فیض شیونات ذاتیہ کا جو تو نے حضور
پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لطیفہ سر
مبارک سے حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام
کے لطیفہ سر شریف میں پایا ہے وہ فیض
میرے پیران غریب نوازان عالیشان علیہم
الرضوان کے طفیل میرے لطیفہ سر میں القاء
فرما"

۴) **نیت مراقبہ لطیفہ خفی**) اور اس کی
نیت یوں کرے کہ پہلے اپنے لطیفہ خفی کو حضور
پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لطیفہ خفی
مبارک کے مقابل رکھ کر بزبان حال
بارگاہ الٰہی میں عرض کرے کہ "الٰہی فیض
صفات سلبیہ کا جو تو نے حضور اکرم نور مجسم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لطیفہ خفی مبارک
سے حضرت سیدنا عیسیٰ علی نبینا و علیہ السلام
کے لطیفہ خفی مبارک میں القاء فرمایا ہے

صفائے اتم و فنائے اکمل دست دہد و لطائف عالم امر با صول خود منضم گردند پس شروع در سیر ولایت کبریٰ گردند کہ آں ولایت انبیاء کرام است علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات و دائرہ اسماء و صفات الٰہیہ است و دریں جا تزکیہ نفس، و لطیفہ نفسی را فناء اتم دست دہد۔

## (پس مراقبات ولایت کبریٰ)

ایں است۔ و ایں مشتمل بر سہ دائرہ و یک قوس است۔

## (نیت دائرہ اولیٰ مراقبہ اقربیت)

مضمون آیت کریمہ "وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ٥" را ملحوظ داشتہ بزبانِ حال عرض کنند کہ فیض می آید از ذاتیکہ نزدیک تر است بمن از رگِ جاں من بھماں ... شاں کہ مراد حق است سبحانہٗ بمورد فیض لطیفہ نفس من است ......

...... و لطائف خمسہ عالم امر من است۔

وہ فیض میرے پیران کبار علیہم الرضوان کے طفیل میرے لطیفہ خفی میں القاء فرمایا۔

(۵) نیت مراقبہ لطیفہ اخفیٰ) اور اس کی نیت یوں کرے کہ پہلے اپنے خیال میں اپنے لطیفہ اخفیٰ مبارک کے مقابل رکھ کر بزبان حال بارگاہِ الٰہی میں عرض کرے کہ "الٰہی فیض شان جامع کا جو تو نے حضور پاک سرورِ انبیاء علیہ التحیات والثناء کے لطیفہ اخفیٰ مبارک میں عطا فرمایا ہے۔ میرے پیران غریب نوازان عالیشان علیہم الرضوان کے طفیل میرے لطیفہ اخفیٰ میں القاء فرمایا۔

## (تنبیہ)

یاد رہے: کہ مراقبہ ہر لطیفے کا کرتے وقت رابطہ اپنے پیر و مرشد قبلہ کا پکڑنا اور خیال میں منضبط تصور رکھنا بے حد ضروری ہے جس کا طرح سے کہ رابطہ پکڑنے کا طریقہ یہ ہے کہ وقت مراقبہ پہلے سب خیالات و تخیلات و عوارض دنیائے دنی کے اپنے قلب سے دور پھینکے اور صرف اور فقط اپنے اللہ پاک محبوب زیبا مولیٰ الکریم کی جانب اپنے مخصوص لطیفہ کو متوجہ کرے اور پھر بعد پھ

[illegible]

## نسبت دائرہ ثانیہ ولایت کبریٰ
(دائرۂ محبت)

مضمون آیت کریمہ وَیُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗ
راملحوظ خاطر داشتہ بزبان حال عرض
کند کہ " الٰہی فیض میآید از ذاتیکہ مرا دوست
مے دارد ومن اورا دوست مے دارم،
منشا فیض دائرہ ثانیہ ولایت کبریٰ است
کہ اصل دائرہ اولیٰ است ۔ مورد فیض لطیفۂ
نفس من است ۔

## نسبت دائرہ ثالثہ ولایت کبریٰ
(مراقبۂ دائرہ محبت)

مضمون کریمہ ، وَیُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗ
راملحوظ خاطر داشتہ بزبان حال عرض
کند کہ ..
" الٰہی ! فیض مے آید از ذاتیکہ مرا
دوست مے دارد ومن اورا دوست
مے دارم ، منشا فیض دائرہ ثالثہ ولایت
کبریٰ است کہ اصل دائرہ ثانیہ است
مورد فیض لطیفہ نفس من است ۔

## نسبت دائرہ رابعہ وآں قوس است

مضمون کریمہ : وَیُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗ

کہ حضور سرورِ عالم فخرِ موجودات ومخزن
فیوضات محبوبِ رب العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی کچہری قائم ہے ۔ اور حضور ذاتِ کریم
علیہ الف الف صلوٰۃ وتسلیم کا منور سینہ جملہ
فیوضات وبرکات وانوار تجلیات کا
مخزن اور معدن ہے اور یہ عاجز طالب
فیض بالکل حضور پاک کے سامنے بیٹھا ہوا
ہے اور اس وقت اپنے مخصوص لطیفہ کو
جس میں وہ فیوضات کا طلبگار ہے بالکل
حضور پاک کے اس مخصوص لطیفے کے برابری
میں رکھے اور اپنے جملہ پیران ومرشدان
عالیشان حتی کہ اپنے پیر ومرشد تک
تک کے مخصوص لطیفوں کو درمیان میں یکے بعد
دیگرے ایسا تصور کرے کہ گویا بلوری شیشے
ہیں جو یکے بعد دیگرے نصب کئے ہیں اور
حضور پاک صلعم کے مخصوص لطیفے سے فیوضات
نکل نکل کر اُن پیرانِ عظام کے مخصوصہ
لطائف میں سے ہوکر میرے مخصوص لطیفے
میں القاء ہو رہا ہے اور میرا لطیفہ فیض سے
بھرپور اور منور ہو رہا ہے اور یہی خیال
یہاں تک بجائے کہ انوار اور تجلیات مخصوصہ

بالمحوظ خاطر داشتہ بزبان حال عرض کند کہ
" الٰہی فیض مے آید از ذاتیکہ مرا دوست
مے دارد۔ ومن اُو را دوست مے دارم
منشاء فیض قوس ولایت کبریٰ است کہ
اصل دائرہ ثالثہ است مورد فیض لطیفۂ
نفس من است وایں را قوس مے خوانند،
بجہت آنکہ فیض ایں مراقبہ بشکل قوس
یعنی نصف دائرہ نمایاں مے شود

(نیت مراقبہ اسم الظاہر)

ایں مراقبہ بمنزلہ آموختہ خواندن
است . مراسباق گذشتہ را ایں مراقبہ
نہ از ولایت صغریٰ است ونہ از ولایت
کبریٰ۔ بلکہ نظر ثانی است . بر مقامات
گذشتہ ولایت صغریٰ وولایت کبریٰ .
پس بجہت ایں غرض نیت او چنیں کنند
کہ " فیض می آید از ذاتیکہ مسمیٰ است
باسم الظاہر مورد فیض لطیفہ نفس من
است ولطائف خمسۂ عالم امر من است

(فائدہ وثمرہ)

دریں مقام آں فیض کہ در ولایت صغریٰ
بود۔ ومتوجہ بطرف قلب بود۔ بسوئے

اپنے لطیفہ میں جلوہ گر دیکھنے لگے یہاں تک
کہ وہ لطیفہ سب انوار اور فیوضات سے
بھر پور ہو جائے۔ یہاں تک کہ سارے جسم
کو انوار گھیر لیں اور اس کا اپنا وجود ان انوار
میں گم ہو جائے اور اس کو سب نور ہی نور
نظر آنے لگے اور جب ایسا مراقبہ میں ظاہر
ہونے لگ جائے یا اس پہ دو چار گھنٹوں
تک کے استغراق اور محویت طاری رہے تو
گویا اس کے لطیفے کو یک گونہ فنا حاصل ہو گئی
اور تب مراقبہ معیت شروع کرے اور مراقبہ
معیت کی نیت یوں ہے۔

(نیت مراقبہ معیت) پچھلے مفہوم
آیت شریفہ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ کو
خیال میں رکھتے ہوئے بارگاہ الٰہی میں زبان
حال عرض کرے کہ " فیض آرہا ہے اس
ذات پاک سے جو میرے ساتھ ہے اور
ہر ذرہ ذرات ممکنات کے ساتھ ہے
ایسا فیض کہ جو منشاء دائرہ ولایت صغریٰ
کا ہے۔ میرے لطیفۂ قلب پر فیض آرہا
ہے یہ مراقبہ یہاں تک کرتا رہے کہ
اس کے قلب پہ کیفیات گوناگوں اور احوال

دماغ متوجہ مے شود وآں نسبت از ماتحت
در فوق فوت پذیرد و در دوائر ولایت
کبریٰ در دائرہ اولیٰ ذات مع الصفات
الثانیۃ المتمایزۃ بعضہا عن بعض
و در دائرۂ ثانیہ اصل آں اعتبارات
متمیزہ و در ثالثہ اصول اصول این متمیزہ
و در قوس ذات صرف در تعین علمی
ظاہر مے شود۔ فتدبر واللہ اعلم

( باید دانست )

کہ دریں ولایت ثمرہ استہلاک و اضمحلال
نفس است یعنی لطیفہ نفسی مثل برف در آفتاب
مے گدازد و مضمحل می گردد۔ و توحید
شہودی وانتفائے انانیت و شرح
صدر و مقام صبر و دوام شکر و رضا
بر قضاء الٰہی و طمانیت دست دہد۔
و وسعت باطن ہم ثمرۂ ولایت
کبریٰ است۔ و وقتیکہ لطیفہ
نفس را فناء حاصل شد و تزکیہ
دست داد۔ پس در تسلیک عناصر
اربعہ شروع گردد۔

سلوک عناصر شروع از ولایت

پر قلوب آمادہ ہوں۔ اور توحید وجودی ذوقی
اور شوق آہ! نالہ استغراق، بیخودی
اور دوام حضور مع اللہ سبحانہٗ اور نسیان
ماسوی اللہ جیسے احوال شریفہ اس کو گھیریں

بیت ہندی ؎

گلہ چوڑے دا نقش پکا تو سونہڑے
ڈھولے دا !

؎ بیت

دل کے آئینے میں ہے تصویر دوست
جب ذرا گردن جھکالی دیکھ لی !

؎ شعر فارسی

در و دیوار چو آئینہ شد از کثرت شوق
ہر کجا می نگرم روئے تو می بینم !

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا ھٰذَا الْمَقَامَ الشَّرِیْفَ
بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَبِحُرْمَةِ
النَّبِیِّ حَبِیْبِكَ وَسَادَاتِنَا النَّقْشْبَنْدِیَّةِ
الْمُجَدِّدِیَّةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی
عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۔ نوٹ، جب ایسے
احوال شریفہ انس کے لطائف پر طاری ہوں
تو یہ علامت ہے۔ فناء اتم اور اکمل کی
جو قلب کو حاصل ہو گئی۔ پس ایسے وقت

علیا مے شود۔

## (ولائیت علیا)

وآں مشتمل بریک مراقبہ است وآں مشتمل

## (نیت مراقبہ اسم الباطن)

ونیت او ایں چنیں است: کہ فیض می آید از ذاتیکہ مسمّٰی است باسم الباطن منشاء فیض دائرہ ولایت ملائکہ ملاءِ اعلیٰ است مورد فیض عناصر ثلاثہ من است سوائے عنصر خاک۔

(وثمرہ) ایں مقام وولائیت وسعتے باطن است۔ یعنے سالک می بیند کہ باطنِ او وسیع ووسیع تر مے شود واو را مناسبت بملائکہ ملاء اعلیٰ حاصل گردند واز زیارات ملائکہ کرام در مراقبہ مشرف شود واو را دو جناح برائے پرواز بسوئے عالم قدس حاصل مے شوند وایں وقت طالب سالک گردد وباسم مبارک سالک موسوم گردد ودریں مقام فنائے عناصر ثلاثہ دست دہد وبقیہ یک عنصر خاک مے ماند وبرائے فنائے آں مقام در مراقبہ کمالات نبوت موضوع موضوع کردہ اند

اس کا لطیفہ قلبیہ مصفّٰی اور مزکّٰی ہو جاتا ہے اور اس کو تصفیہ قلب حاصل ہو جاتی ہے تو اس کو آگے لطیفہ نفس جو کہ عالم خلق سے ہے اس کے تزکیہ میں کوشش کرنا چاہیئے تاکہ اس کو تزکیہ نفس جیسا اعلیٰ مقام حاصل ہو جائے اور اس کے لطیفہ نفسی کو فناء حاصل ہو جائے تو ولائیت کبریٰ کے مراقبات میں شروع ہو، اور ولائیت کبریٰ کے مقامات در دوائرہ ہیں

## در مراقبات ولایت کبریٰ

اور یہ تین دائروں اور ایک قوس پر مشتمل ہے

## (نیّت مراقبہ دائرہ اوّل اقربیت)

اور نیّت اس کی یوں ہے کہ "مضمون اور مفہوم آیت کریمہ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ کو پہلے اپنے خیال میں رکھتے ہوئے بارگاہ کبریا جلّ شانہٗ میں عرض کرے کہ فیض آرہا ہے اس ذاتِ پاک سے جو کہ مجھ سے میرے شاہ رگ سے بھی قریب تر ہے وہ فیض جو کہ میرے مولیٰ نے اس مقام کے مناسب بنایا ہے وہ فیض میرے لطیفہ نفس پر اور بر لطائف خمسہ

## پس (نیّت مراقبہ کمالات نبوّت)

کند و نیت او این چنیں است کہ "فیض مے آید کہ از ذات بحت کہ منشاء کمالات نبوّت است - بر لطیفۂ عنصر خاک من"

(تشریح) ایں مقام ہم کمال وسعت باطنی است و کمال اتباع نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل مے شود و ایں مقام مقام انبیاء است و دریں جا توحید وجودی و توحید شہودی را ہیچ گذر نہ - و دریں مقام لطیفۂ عنصر خاک را ہم فنا حاصل گردد - و ایں آخری مقام است برائے تصفیہ و تزکیہ لطائف عشرہ را تکمیل حاصل مے شود و دوام تجلی دست دہد - تجلی ذاتی کہ بے پردہ اسماء و صفات است - از ایں جا است کہ دریں مقام مراقبۂ ذات بحت میکنند - کہ منشاء کمالات نبوّت است - و بعد ازاں -

## (نیّت مراقبہ کمالات رسالت)

و نیت او ایں چنیں است کہ "فیض مے آید از ذات بحت کہ منشاء کمالات رسالت است بر ہیئت وحدانی من"

عالم امر میرے پر آ رہا ہے -

## (نیّت مراقبہ دائرہ دوم محبّت)

اور نیت اس کی یوں کرے کہ پہلے مفہوم آیت کریمہ یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ کو اپنے خیال میں محکم رکھتے ہوئے بارگاہ الٰہی میں عرض کرے کہ "فیض آ رہا ہے اس ذات پاک سے جو کہ مجھے دوست رکھتے ہیں اور میں انہیں دوست رکھتا ہوں - وہ فیض جو کہ دائرہ ثانیہ ولایت کبریٰ کا منشا ہے جو کہ اصل دائرہ اول کا ہے فیض آ رہا ہے - میرے لطیفۂ نفس پر -

## (نیّت مراقبہ دائرہ سوم محبّت)

اور نیت اس یوں کرے کہ پہلے مفہوم آیت کریمہ یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ کو اپنے ذہن میں رکھتے ہوئے بارگاہ مولیٰ میں عرض کرے کہ "فیض آ رہا ہے اس ذات پاک سے جو کہ مجھے دوست رکھتے ہیں اور میں انہیں دوست رکھتا ہوں وہ فیض جو کہ منشاء دائرہ سوم ولائیت کبریٰ کا ہے جو اصل دائرہ دوئم کا ہے - فیض آ رہا ہے میرے لطیفۂ نفس پر -

(وثمرہ) ایں مقام ہم وسعت است
ودریں مقام نور فیض ہیئت وحدانی
است۔

### (تعریف ہیئت وحدانی)

وہیئت وحدانی آں ہیئت را گویند
کہ بعد تکمیل لطائف عشرہ حاصل گردد
ودریں مقام انجذاب وقت تلاوت قرآن مجید
دست دہد ونماز بطول قراءت لذت
می بخشد وبعد ازیں مراقبہ
(نیت دائرہ کمالات اولوالعزم) کنند
ونیت او ایں چنیں است کہ "فیض می
آید از ذات بحت کہ منشاء کمالات
اولوالعزم است۔ بر ہیئت وحدانی
من"

(وثمرہ) ایں کمالات ثلاثہ وسعت
باطن است وبعد ازاں شروع در
حقائق شود وآں ہفت اند۔

### (اوّل مراقبہ حقیقت کعبہ ربانی)

ونیت او ایں چنیں است کہ "فیض
می آید از ذات بحت کہ مسجود الیہ جمیع

### (نیت دائرہ چہارم قوس)

اور نیت اس کی یوں کرنی چاہیئے کہ پہلے
مضمون آیت کریمہ سابقہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ
کا اپنے خیال میں محکم رکھتے ہوئے بارگاہ حق
پاک عز اسمہ میں عرض کرے کہ "فیض آرہا
ہے اس ذات پاک سے جو مجھے دوست
رکھتے ہیں اور میں انہیں دوست رکھتا
ہوں وہ فیض جو کہ دائرہ قوس ولایت
کبریٰ کا منشا ہے جو کہ اصل دائرہ سوم
کا ہے فیض آرہا ہے میرے لطیفۂ نفس
پر اور اس دائرے کو قوس کہتے ہیں اس
لئے کہ اس کا فیض بشکل قوس (کمان) یعنی
نصف دائرے باطن کی آنکھوں سے
مشاہدہ ہونے لگتا ہے اس لئے اسے
دائرہ قوس کہتے ہیں۔

### (نیت مراقبہ اسم الظاہر)

یہ مراقبہ بمنزلہ آموختہ پڑھنے کے ہے
اسباق گذشتہ کے لئے یہ مراقبہ نہ تو ولایت
کبریٰ سے ہے اور نہ ہی ولایت صغریٰ
سے بلکہ ایک قسم ولایت کبریٰ اور ولایت
صغریٰ کے مقامات اور اسباق گذشتہ

ممکنات است و منشاء حقیقت کعبہ ربانی است بر ہیئت وحدانی من "
(و ثمرہ) این مقام آنست کہ دریں مقام کبریائی حق سبحانہ مشہود میگردد و بر باطن سالک ہیبت خداوندی این چنیں غلبہ میکند۔ کہ سالک خود را بہ فنا و بقا متصف می بیند و در باطن او وسعت عریض می گردد۔ و بعد ازیں نیت

## (دوئم مراقبہ حقیقت قرآن مجید)

کنند و نیت او این چنیں است کہ۔ فیض می آید از مبداء وسعت بیچون حضرت ذات کہ منشاء حقیقت قرآن مجید است مورد فیض ہیئت وحدانی من است"
(و ثمرہ) این مقام ہم وسعت باطن است و دریں مقام بواطن کلام اللہ منکشف مے شوند و ہر حرف کلام اللہ المجید یک بحر ناپیدا کنار معلوم مے شود وآں وقت کہ تلاوت قرآن مجید کنند پس برائے قراءت قرآن تمام قالب زبان مے گردد۔ وانوار قرآن مجید

یاد کرنا اور تکرار کرنا اور ان پر نظر ثانی کرنا ہے۔ تاکہ آگے اسباق عناصر اربعہ کے شروع ہوں گے تو اس سے قبل مقامات سابقہ خوب پختہ ہو جائیں پس اس کی نیت اس طرح ہے کہ" فیض آ رہا ہے اس ذات پاک سے جو کہ مسمیٰ باسم الظاہر ہے مورد فیض کے لطیفہ نفس اور پانچوں لطائف عالم امر میرے ہیں یعنی ان لطائف پر فیض آ رہا ہے۔

## فائدہ و ثمرہ ولایت کبریٰ)

جو فیض پہلے ولایت صغریٰ میں لطیفہ قلب کی طرف متوجہ تھا وہ اس ولایت میں لطیفہ نفس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے جس کا مقام دماغ ہے یعنی مورد فیض اس ولایت میں دماغ ہوا کرتا ہے اور یہ نسبت ماتحت کے اوپر کو قوت پذیر ہوتا ہے

## (یاد رکھنا چاہیئے)

کہ دوائر ولایت کبریٰ میں پہلے دائرہ میں ذات مع الصفات المشاتیہ المتمائزہ بعضہا عن بعض ظاہر ہوتی ہے اور دوسرے دائرہ میں ان اعتبارات

منکشف می گردند و فوق ایں مرتبہ مقدسہ
پس حالی کہ مسمیٰ است ۔

(سوئم مراقبہ حقیقت صلوٰۃ)

و نیت ادائیں چنیں است کہ :۔
"فیض می آید از کمال وسعت بیچون حضرت
ذات کہ منشاء حقیقت صلوٰۃ است بر ہیئت
وحدانی من"

(وثمرہ) ایں مقام آنست کہ سالک از
وسعت و علو ایں مقام چہ لب کشاید کہ
حقیقت قرآن مجید یک جزو است و حقیقت
کعبہ جزو دیگر۔ سالکے کہ ازیں دائرہ مقدسہ
بہرہ ور گشت ۔ در وقت ادائے صلوٰۃ
ازیں دار فانی برے آید ۔ و در دار اُخروی
داخل مے شود ۔ و مضمون حدیث منطوق
صادق و مصدوق صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
اَن تعبد اللہ کانک تراہ جلوہ گر مے گردد
و بایں حالت شریفہ حضرت سید الانام
علیہ و علیٰ آلہ افضل الصلوٰۃ والسلام ۔
اشارہ فرمودہ اند۔
حیث قال الصَّلوٰۃ معراج المؤمن۔ نماز
است لذت بخش غمگساران و نماز است

کے اصول ظاہر ہوتے ہیں اور قیر سے دائرے
میں اصول غیر متمیزہ اور دائرہ قوس ایں ذات
خاص تعین علمی میں ظاہر ہوتی ہے ۔ فاللہ اعلم
بالصواب فالیہ المرجع والمآب ۔

(جاننا چاہیے)

کہ اس ولایت کبریٰ میں جو نتیجہ ظاہر ہوتا ہے
اور جو اس ساری ولایت کا ثمرہ ہے ۔ وہ
استہلاک اور اضمحلال لطیفہ نفسی کا ہے
یعنی لطیفہ نفسی اس ولایت میں اس طرح
گلنے اور پگھلنے لگتی ہے جیسے آفتاب پر
برف پگھلنے لگتی ہے اور گل گل کر اور
پگھل پگھل کر برف کا نام و نشان نہیں
رہ جاتا ۔ اس طرح یہاں پر بھی لطیفہ نفسی
پگھل پگھل کر نیست و نابود ہو جاتی ہے
اور لطیفہ نفس کو تب جا کر فنا و اتم و
اکمل حاصل ہو جاتی ہے اور نیز توحید شہودی
اور استغفائے تامہ نیت شرح صدر مقام صبر
دوام شکر اور رضا بر قضا الہی اور اطمینان
کامل اور وسعت باطن (یعنی اپنے باطن کو
فراخ دیکھنا) جیسے احوال شریفہ و منیفہ
اس ولایت کا ثمرہ ہیں اور جب لطیفہ نفس کو

راحت دہ بیماران ۔
ارحنی یا بلالؒ رمز لیست ازیں ماجرا۔
وقرۃ عینی فی الصلوٰۃ اشارتے است
بایں معتمنا ۔ ولعبد ازاں

## (مراقبہ معبودیت صرفہ)

کنند و نیت او ایں چنیں است کہ :۔
"فیض مے آید از ذاتیکہ منشاء معبودیت
صرفہ است ۔ بہ ہیئت وحدانی من.
(وثمرہ) ایں مقام سیر قدمی است
و دریں موطن وسعت نیز کوتاہی مے نماید
و سیر قدمی تمام مے شود ۔ لیکن الحمد للہ
کہ نظر را منع نفرمودہ اند ۔ ع
بلا بودے اگر ایں ہم نبودے
و دریں دائرہ درمیان عابدیت و معبودیت
کمال امتیاز حاصل مے شود ۔
ولعبد ازیں مراقبہ

## (مراقبہ چہارم حقیقت ابراہیمیؑ)

کنند و نیت او ایں چنیں است کہ :۔
"فیض می آید از ذات بحت کہ

صفائی اور تزکیہ حاصل ہو گیا تو عالم خلق کے
باقی چار لطیفے رہ گئے ہیں اور وہ چار لطیفے
اربعہ عناصر میں جیسے کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے
اور عناصر اربعہ کا سلوک ولایت علیا سے
شروع ہوتا ہے ۔ پس مراقبات (ولایت
علیا) وغیرہ یہ ہیں کہ ولایت علیا کا ایک ہی مراقبہ
ہے جو کہ مسمیٰ بہ (مراقبہ اسم الباطن) ہے
اور نیت اس کی یوں ہے کہ جیسا کہ پہلے لکھا
گیا ہے کہ بزبان حال بارگاہ مولا کریم جل شانہ
میں عرض کرے کہ " اس ذات پاک سے جو کہ
مسمیٰ باسم الباطن ہے فیض آرہا ہے جو کہ دائرہ
ولایت علیا کا منشا ہے وہ ولایت علیا جو کہ
ملائکہ ملاء اعلیٰ کی ولایت ہے فیض آرہا ہے
میرے عناصر ثلاثہ (بادٗ ۔ آبٗ ۔ نارٗ) پر
سوائے عنصر خاک کے "۔

## (اور اس مقام و ولائت کا ثمرہ)

وسعت باطن ہے یعنی سالک پر ایسا حال
وارد ہوتا ہے کہ اس کو اپنا باطن فراخ سے
فراخ تر ہوتا نظر آتا ہے اور اس مقام
میں اس کو ملائکہ ملاء اعلیٰ کے ساتھ مناسبت
حاصل ہو جاتی ہے اور فرشتوں کے زیارات

فناء حقیقت ابراہیمی است بر ہیئت وحدانیہ من"۔ تا اینجا سیر در حقائق الٰہیہ ختم مے شود و ازیں مراقبہ سیر در حقائق انبیاء شروع مے شود و ایں مقام مقام خلت است و دریں مقام جملہ انبیاء تابع حضرت خلیل اند۔

(ثمرہ) ایں مقام حصول برکات کثیرہ اند و دریں مقام محبوبیت صفاتی و اسمائی حاصل مے شود و محبوبیت صفاتی عبارت ازانست کہ محبوبیت خط و خال و عارض و قد جلوہ گر میشود۔ و دریجا صلوٰۃ ابراہیمی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط بکثرت خواندن نہایت ترقی مے بخشد و دریں مقام انس خاص و خلوت باختصاص

شریفہ سے مشرف ہوتا ہے اور اس مقام میں اس کو ذرہ عالم آقدس کیجانب پرواز کرنے کیلئے میسر ہو جاتے ہیں اور طالب سالک بن جاتا ہے اور اس کے عناصر ثلاثہ (باد۔ آب نار) کو فنا حاصل ہو جاتی ہے اور باقی ایک عنصر خاک رہ جاتا ہے جس کی فناء کے لیے مراقبہ کمالات نبوت وضع کیا گیا ہے۔

(۴) (مراقبہ کمالات نبوت) اور اس کی نیت یوں ہے "کہ ذاتِ خالص بلا تجسم فیض آرہا ہے وہ جو کہ کمالات نبوت کا منشا ہے میرے عنصر خاک پر"۔ اور اس مقام کا (ثمرہ) بھی کمال وسعت باطنی ہے اور اس مقام میں کمال اتباع حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل ہو جاتی ہے یہ مقام مقام انبیاء ہے اور اس مقام میں عنصر خاک کو بھی فناء حاصل ہو جاتی ہے اور سالک فناء فی اللہ و بقاء باللہ کے آخری نقطہ پر پہنچ جاتا ہے۔ کیونکہ لطائف عشرہ کی تکمیل ہو جاتی ہے اور سالک دوام تجلی ذاتی سے مشرف ہو جاتا ہے اور تجلی ذاتی وہ تجلی ہے جو کہ ذات باری تعالی بیدواہ

سالک را با حضرت حق سبحانہٗ و تعالیٰ
و بالعکس دست مے دہد۔ خلاصہ اینکہ بے
شگرف و کثیر البرکات است و لعیدِ این
تمامی مقام سیر سالک در حقیقت موسوی
است کہ کنایتہ از محبت صرفہ است واقع
میشود و مراقبہ۔

## پنجم مراقبہ حقیقت موسوی)

کنند۔ و نیت اوایں چنیں است کہ:۔
"فیض می آید از ذاتِ بحت کہ محبِ خود
است و منشاء حقیقتِ موسوی است
بر ہیئت وحدائے من"۔ و دریں مقام
(ثمرہ) آنست کہ کیفیت عجیب بر
باطنِ سالک ظاہر مے شود* و با وجود
ظہورِ محبتِ ذاتی شانِ استغناء و بے نیاز
نیز آشکارا مے گردد۔ و دریں مقام صلوٰۃ
کلیمی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی
جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلٰی کَلِیْمِکَ مُوْسٰی"۔
بکثرت خواندن نہایت ترقی مے بخشد۔

* یعنی واضح ذاتِ حق را جلوہ گر میشود

اسماء و صفات جلوہ گر ہو اور اسی واسطے تو مراقبہ
ذات بحت (ذاتِ خالص) بے پردہ اسماء و
صفات کا کرتے ہیں۔ جو کہ منشاء کمالاتِ نبوت
کا ہے اور اس کے بعد

## (مراقبہ کمالاتِ رسالت)

کا کرے اور اس کی نیت یوں ہے کہ اس ذاتِ
بحت خالص سے فیض آرہا ہے جو کہ منشاء
کمالات رسالت کا ہے میری ہیئتِ وحدانی
پر اور اس مقام کا (ثمرہ) بھی وسعت ہے
اور اس مقام میں نور و فیض ہیئتِ وحدانی
ہے (ہیئتِ وحدانی) اس کو کہتے
ہیں کہ جو ہیئت لطائفِ عشرہ کی تکمیل کے
بعد حاصل ہو اور اس مقام میں قرآن مجید
کی تلاوت کرتے وقت کمال جذب حاصل
ہوتا ہے اور نماز طول قرأت کے ساتھ
لذت دیتی ہے اور اس کے بعد

## (مراقبہ دائرہ کمالات اولوالعزم)

کا کرے اور اس کی نیت یوں ہے، کہ
"فیض آرہا ہے ذاتِ بحت سے جو کہ کمالاتِ
اولوالعزم کا منشاء ہے میری ہیئتِ وحدانی
پر اور

(و مخفی نماند) که وقت مشغولیت مراقبهٔ
حقیقت ابراہیمی صلوٰۃ ابراہیمی اگر ہزار
خواندن ترقی می بخشد و وقت مشغولیت
مراقبهٔ حقیقت موسوی صلوٰۃ کلیمی کہ سہ ہزار
یاکم از کم یک ہزار بار خواندن ترقی
می بخشد۔ وفوق ایں مقام مراقبه
حقیقت الحقائق کہ عبارت از

## ششم مراقبہ حقیقت محمدی است (۶)

بکنند و نیت اواین چنیں است "کہ
فیض می آید از ذات بحت کہ منشاء حقیقت
محمدی است (علیٰ صاحبہا الف الف
صلوٰۃ وتحیتہ) بر ہیئت وحدانی من"
و بعد ازیں۔

## ہفتم مراقبہ حقیقت احمدی (۷)

بکنند و نیت او ایں چنیں است "
کہ فیض می آید۔ از ذات بحت کہ منشاء
حقیقت احمدی است (صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم) بر ہیئت وحدانی من"۔
(و ثمرہ) ایں دو مراقبات (حقیقت

(ثمرہ) اس مقام کا ملکہ ان تینوں کمالات
کا وسعت باطن ہے اس مراقبہ کے ختم
کرنیکے بعد حقائق کے مراقبات ہیں اور حقائق
کے مراقبات سات ہیں۔

## اوّل مراقبہ حقیقت کعبہ ربانی

اور اس کی نیت یوں ہے کہ "فیض آرہا
ہے اس ذات بحت سے جو مسجود الیہ جملہ
ممکنات کا ہے اور جو منشاء حقیقت کعبۂ
ربانی کا ہے میری ہیئت وحدانی پر"۔
(ثمرہ) اس مقام کا یہ ہے کہ اس مراقبے میں
مشغولیت کے اثنا حق سبحانہٗ کی کبریائی
اس قدر جلوہ گر ہوتی ہے کہ سالک کا باطن
ہیبت خداوندی سے مغلوب ہو جاتا ہے
اور وہ فناء فی اللہ اور بقاء باللہ جیسے
مدارج عالیہ پر فائز ہو جاتا ہے اور اس کا
باطن اسقدر وسیع اور عریض ہو جاتا ہے
کہ حیطۂ تحریر سے باہر ہے اس مراقبے کے
بعد **دوسرا مراقبہ حقیقت قرآن مجید**
کا کرے اور نیت اس کی یوں ہے۔ کہ
"فیض آرہا ہے مبدا وسعت بیچون حضرت
ذات سے جو کہ منشاء حقیقت قرآنی کا ہے

محمدی و حقیقت احمدی علٰے صاحبہا
الف الف صلوٰۃ وسلام) این است.
کہ اجتماع دو میم در حقیقت محمدی اشارہ
است بطرف محبیت و محبوبیت ممتزجہ
ودرین مقام سالک کمال مناسبت خود
با جسد شریف رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
مشاہدہ مے کنند ونیز
(مخفی مباد) کہ حقیقت محمدی ظہورِ اول
وحقیقۃ الحقائق است۔ باین معنی کہ حقائق
جملہ انبیاء عظام بروز وظلِ حقیقتِ
محمدی (علٰے صاحبہا الصلوٰۃ والسلام)
اند۔ ودر مراقبہ حقیقت محمدی صلی اللہ
علیہ وآلہٖ وسلم۔ سالک را در جمیع حرکات
وسکنات خود۔ چہ دینی باشد یا دنیوی
کمال اتباع با محبوب رب العالمین صلی اللہ
علیہ وآلہٖ وسلم بے حد مرغوب خاطر افتد
وجہت این درود شریف در اثنائے
این مراقبہ بکثرت خواندن بحید ترقی بخش
است ودرود شریف این است
اللّٰھم صلِ علٰی سیدنا محمدٍ
وعلٰی اٰلِ سیدنا محمدٍ بعدد

اور فیض آرہا ہے میری ہیئت وحدانی پر"۔
اور (ثمرہ) اس مقام کا بھی وہی وسعت
ہے اور اس مقام میں کلام اللہ کے باطنی
رازوں کا انکشاف ہوتا ہے اور کلام اللہ
المجید کا ہر حرف اسے ایک سمندر ناپیدا کنار
نظر آنے لگتا ہے اور تلاوت کرتے وقت
اس کا تمام قالب زبان کی حیثیت پکڑ لیتا
ہے اور اس مقام مقدس سے اوپر اور مقام
مقدس ہے۔

**(تیسرا مراقبہ حقیقت صلوٰۃ)**

کے نام سے موسوم ہے اور اس کی نیت یوں
ہے کہ "اس ذات سے فیض آرہا ہے کہ جو
کمال وسعت بیچون کا مالک ہے اور جو منشاء
حقیقت صلوٰۃ کا ہے۔ فیض آرہا ہے میری
ہیئت وحدانی پر"۔
(ثمرہ) اس مقام کا یہ ہے کہ سالک کا باطن
اس قدر وسیع ہو جاتا ہے کہ بیان میں نہیں
آسکتا۔ جو سالک اس مقام کے فیوضات سے
بہرہ ور ہو جائے تو اس کی ایسی حالت ہو
جاتی ہے کہ نماز ادا کرتے وقت گویا وہ اس
دارِ فانی سے نکل کر دارِ آخرت میں داخل ہو

كمالك وجمالك ،

(و نيز مخفى مباد) كه ثمره حقيقت احمدى اين است، كه دراثنائے اين مراقبه محبوبيت ذاتى بر سالك اين چنين جلوه ميكند كه محبوبيت صفاتى ختم ميگردد.

و محبوبيت ذاتى اين است، كه محبت محبوب بر محب من حيث الذات غلبه كند. قطع نظر از خد و خال و حسن و جمال و صفات جميلۂ محبوب،

بلكه مدام در نظر سالك ذات من حيث الذات جلوه گر باشد.

خوب گفته ؎

شاهد آن نيست، كه موئے و ميانے دارد
بنده طلعت آن باش كه آنے دارد

و بعد ازاں

(مراقبه حُبِ صرفه)

بكند. و نيت اداى چنين است كه "فيض مى آيد از ذاتِ بحت كه منشاءِ حبِ صرفه است. بر هيئت وحدانى من".

(و ثمره) اين مقام غلو و بيرنگئ نسبت است.

گیا اور اس وقت وہ صادق مصدوق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث شریف کا وہ عین مصداق ہوجاتا ہے جو کہ حضور نے فرمایا ہے کہ "اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ" اور اسی حالتِ شریفہ کی جانب حضور صلعم نے اپنے اس فرمان سے اشارہ فرمایا ہے کہ "اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ" یعنی نماز مومن کی معراج ہے نماز ہی تو ہے جو لذت بخش غمزدہ گان ہے اور نماز ہی تو ہے جو راحت دہِ بیماران ہے۔ ٹکڑہ حدیث مبارکہ لا "اَرِحْنِیْ یَا بِلَالُ" کا اسی ماجرا کی جانب اشارہ ہے۔ اور "وَقُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ" اسی تمنا کی طرف اعلام ہے اور اسی مراقبے کے بعد:۔

(مراقبہ معبودیت صرفہ)

کا کرے اور نیت اس کی یوں ہے کہ "فیض آرہا ہے اس ذاتِ پاک سے جو منشاء معبودیت صرفہ کا ہے۔ میری ہیئتِ وحدانی پر" اور (ثمرہ) اس مقام کا سیر قدمی تمام ہوجاتی ہے اور آگے سیر نظری شروع ہوتی ہے اور اس مقام میں عابد اور معبود کے درمیان کمال

(مخفی مباد) اوّل چیز کہ مولاکریم جلشانہٗ دریں نشاد ظاہر کرد آں حُبّ است و بانازیں حُبّ ہمہ کائنات راخلق ساخت۔ کَمَا فِی الحَدِیث، : کُنتُ کَنزًا مَخفِیًا فَاَحبَبتُ اَن اُعرَفَ فَخَلَقتُ الخَلقَ لِاُعرَفَ" یعنی من خزینۂ مخفی بودم پس میخواستم کہ شناختہ شوم۔ پس ہمہ مخلوقات را پیدا ساختم و شناخت شدم"۔ ایں حدیث شریف دلالت مے کند کہ حُبّ منشاءِ ایجادِ کائنات است ونیز حدیث شریف "لَولَاکَ لَمَا خَلَقتُ الاَفلَاکَ" ہم اشارہ بایں جانب است۔ انتہیٰ

وبعد ازیں آخیر مراقبہ

## (دائرہ لاتعیّن)

است ونیت او ایں چنیں است کہ "فیض می آید از ذات بحت کہ منشاء دائرہ لاتعین است بر ہیئت وحدانی من"

امتیاز حاصل ہوجاتا ہے اور ایسا ظاہر ہوتا ہے۔ کہ حقیقی عبادت کا مستحق ذو الحقیقت اللہ پاک ہی کی ذات ہے اور کوئی نہیں۔

**(چوتھا مراقبہ حقیقت ابراہیمی)**

کا کرنا چاہیئے اور نیت اس کی یوں ہے۔

"....... کہ فیض آرہا ہے اس ذات پاک سے جو کہ منشاء حقیقت ابراہیمی (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کا ہے، میری ہیئت وحدانی پر"

اس مقام تک حقائق الٰہیہ کی سیر ختم ہوجاتی ہے اور حقیقت ابراہیمی سے سیر حقائق انبیاء میں شروع ہوجاتی ہے اور یہ مقام خلّت کا ہے اس مقام میں جملہ انبیاء حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے تابع ہیں۔

(ثمرہ) اس مقام میں حصول برکات کثیرہ ہیں اور اس مقام میں محبوبیت صفاتی اور اسمائی حاصل ہوتی ہے اسی لئے تو مولاکریم کا ارشاد ہے کہ (وَاتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا) (یعنی ملّت ابراہیمی کے تابع ہو) اور ساتھ ہی صلوٰۃ ابراہیمی "اَللّٰهُمَّ صَلِّ

## (ثمرہ این مقام)

آنست کہ دریں مقام سیر قدمی اختتام
پذیرد. و البتہ سیر نظری می باشد
بلکہ نظر بیچارہ ہم از وسعت ذات
بے ہمتا و تعینات بے انتہاء لنگ است
وکمال وسعت ذات از تقریر و بیان
بالاتر است. چہ خوب میگویند. شعر

دامان نگہ تنگ و گل حسن تو بسیار
گلچین بہار تو زداماں گلہ دارد

فقط ختم شد ہمت

بیان سلوک مجددیہ سراجیہ (قدس
اللہ تعالیٰ اسرار اھالیہا)

---

# مسائلِ ضروری تصوّف

اَلْحَمْدُ لِوَلِیِّہٖ ۔۔ وَالصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ ۔

* اَمَّا بَعْدُ *

## بیعت عجیب چیز است

بیعت از شیخ کامل و مکمل صاحب

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔
کا نماز میں پڑھنے کا حکم حدیث شریف میں آیا
ہے غرض یہ کہ یہ مقام موجب برکات کثیرہ
ہے اور بے حساب فیوضات حاصل ہوتے ہیں
اور اس مراقبہ کے بعد

## (پانچواں مراقبہ حقیقت موسوی) کا

کرے اور اس کی نیت یوں ہے "فیض آرہا ہے
اس ذات پاک سے جو منشاء حقیقت موسوی" کا
ہے اور میری ہیئت وحدانی پر" اور
(ثمرہ) اس مقام کا یہ ہے کہ ایک عجیب
قسم کی کیفیت سالک پر ظاہر ہوتی ہے اور
اس مراقبہ میں اللہ کریم کی کمال محبت اپنی ذات
کیساتھ ظاہر ہوتی ہے اور ساتھ ہی مولا کریم
کی کمال محبت اپنی ذات کیساتھ ظاہر ہوتی ہے
اور اس محبت ذاتی کے ظہور میں کمال شان
استغنا بھی جلوہ گر ہوتا ہے اور اس مقام میں
صلوٰۃ کلیمی نہایت ترقی بخش ہے اور صلوٰۃ
کلیمی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ

ارشاد کردن عجیب چیز است کہ بے توسط
پیر کامل مکمل کار مرید باانجام رسیدن
دشوار بلکہ محال است پیرے باید
کہ بدولت جذبہ و سلوک مشرف شدہ
باشد و بسعادت فناء و بقاء مستسعد
گشتہ باشد۔ اگر ایں چنیں پیرے صاحب
دولتے میسر آید پس صحبت او کبریت
احمر است و نظر او شفا و احیائے
دلہائے مردہ بتوجہ شریف او منوط
است و تازگی جانہائے فسردہ
بالتفات لطیف او مربوط است
پس دانا آں کس است کہ پیر بگیرد و بیعت
کند و نادان آں کس است کہ ازیں نعمت
دو جہانے محروم اند۔ خوش گفت سہ
خواجگی بے پیر کردن کار نادانان بود
ہر کہ را پیرے نباشد پیر او شیطان بود
وَکَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ
الشَّجَرَۃِ۔
منکران پیران و اولیاء اللہ
از فیض و دولت اولیاء اللہ محروم و بے بہرہ اند

الانبیاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ خصوصاً علٰی کلیمک
موسٰی۔ (نیز یاد رکھنا چاہیئے) کہ
حقیقت ابراہیمی کے مراقبے میں صلوٰۃ
ابراہیمی تین ہزار (۳۰۰۰) بار وظیفہ رکھنا
تسلی بخش ہے اور حقیقت موسوی کے مراقبے
میں صلوٰۃ کلیمی کا تین ہزار بار یا کم از کم ایک
ہزار بار وظیفہ کرنا ترقی بخش ہے اس مراقبے
کے بعد چھٹا مراقبہ حقیقت محمدی
علٰی صاحبہا الف الف صلوٰۃ و سلام
کا کرنا چاہیئے اور نیت اس مراقبے کی یوں
ہے کہ "فیض آ رہا ہے اس ذات پاک سے
جو منشا حقیقت محمدی (صلی اللّٰہ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ) کا ہے میری ہیئت وحدانی پر"
اور اس کے بعد ساتواں مراقبہ
حقیقت احمدی علٰی صاحبہا الف الف
صلوٰۃ و سلام
اور نیت اس کی یوں کرے کہ "فیض آ
رہا ہے اس ذات پاک سے جو منشا حقیقت
احمدی کا ہے میری ہیئت وحدانی پر"
(الخ ۵) ان دونوں مراقبات (حقیقت
محمدی اور حقیقت احمدی) کا یہ ہے کہ

بدانکه انکار ایں طائفہ سم قاتل است۔ اعتراض بر اقوال و افعال ایں بزرگواران زہر افعی است کہ بموت ابدی برساند و بہلاک سرمدی مبتلا کند چراکہ ایں انکار و اعتراض عائد بہ پیر گردد و سبب ایذاء پیر شود۔ منکر ایں طائفہ از دولت فیض ایشان محروم و معترض بر ایشاں ہمہ وقت خائب و خاسر اند۔ تا زمانیکہ جمیع حرکات و سکنات پیر در نظر مرید مستحسن و زیبا نیاید از کمالات و فیوضات پیر بہرہ نیابد۔

## آفت مرید در آزار پیر است

ہر خبطے را کہ بعد از توبہ باشد تدارک آں ممکن است۔ اما آزار پیر را ہیچ تدارک نتواں نمود و آں آزار پیر بیخ شقاوت است مرید را۔

اَعَاذَنَا اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ

## سلسلہ شریف بعد از نماز پنجگانہ وظیفہ کردن ضروری است

حقیقت محمدی (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) میں دو میموں کا اجتماع محبیت اور محبوبیت ممتزجہ کی جانب اشارہ ہے اور اس مقام میں حضور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے جسد شریف کے ساتھ سالک اپنی کمال مناسبت مشاہدہ کرتا ہے اور

(یاد رکھنا چاہیئے) کہ حقیقت محمدی ظہور اول اور حقیقۃ الحقائق ہے یعنی کہ جملہ انبیاء عظام کے حقائق اور اولیاء کرام کے حقائق اور ملائکہ کرام کے حقائق حقیقت محمدی (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کے ظل اور پرتو ہیں اور حقیقت محمدی میں جمیع حرکات و سکنات اور جملہ امور دینی و دنیوی میں حضور حضرت محبوب رب العالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کمال اتباع کرنی بہت پسند لگتی ہے اور اس مقام میں درود شریف بکثرت پڑھنا بے حد ترقی بخش ہے اور

(یاد رکھنا چاہیئے) کہ حقیقت احمدی کا ثمرہ یہ ہے کہ اس مراقبہ میں محبوبیت ذاتی سالک پر ایسا غلبہ کرتی ہے کہ محبوبیت صفاتی ختم ہو جاتی ہے۔ اور

شجرۂ یعنی سلسلۂ شریفہ پیرانِ کبار یاد بائید گرفت و بعد از ہر فرض نماز بائید خواند و اگر کسے را مہمے یا حاجتے پیش آید۔ دینی یا دنیاوی۔ وضو کند و دو رکعت نماز گذارد و سلسلۂ شریف پیرانِ خود بخواند و ایشاں را شفیع آرد۔ حق تعالیٰ آں مہم را بکفایت رساند انشاء اللہ تعالیٰ

## مقبولِ اولیاء اللہ مقبولِ خدا ہے

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا ذٰلِکَ و مردودِ ایشاں مردودِ خدا است اَعَاذَنَا اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ مِنْ ذٰلِکَ محبتِ ایشاں عین محبتِ الٰہی است جلشانہٗ و سبب رضائے مولائے حقیقی و موجب سعاداتِ غیر متناہی است.

## اعظم اسبابِ کمال در طریقہ شریفہ حلقہ است

از اعظم اسباب کمال در طریقہ شریفہ نقشبندیہ و در ہمگی طرق موصل الی اللہ حلقہ است کہ یاران نیک شیخ بہم نگیہ

**محبوبیتِ ذاتی** کی تعریف یہ ہے کہ محبوب کی محبت کا محبّ (عاشق) پر من حیث الذات غلبہ کرنا اس طرح سے کہ اس کی نظر کے آگے محبوب کے خد و خال اور صفاتِ جمیلہ سب چھپ جائیں اور صرف ذات ہی ذات محبوب کی نظر میں جلوہ گر ہو کسی شاعر نے کیا ہی خوب کہا ہے کہ ؎

شاہد آں نیست کہ موئے و میانے دارد
بندۂ طلعتِ آں باش کہ آنے دارد

اس کے بعد (مراقبہ حبِّ صرفہ) کا کریں اور نیت اس کی یوں ہے کہ "فیض آرہا ہے اس ذاتِ پاک سے جو کہ منشاء حبِّ صرفہ کا ہے میری ہیئتِ وحدانی پر"۔

(اور ثمرہ) اس مقام میں علو اور بزرگی نسبت ہے اور

(یاد رکھنا چاہئیے) کہ اول چیز جس کو مولا کریم نے ظاہر فرمائی اور پیدا کی وہ حُبّ ہی ہے اور اسی حُبّ کے طفیل رب العزت جلشانہٗ نے ساری کائنات اور مخلوقات پیدا کی جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ "کُنْتُ کَنْزًا مَخْفِیًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ

مجتمع شدہ حلقہ زدہ متوجہ بقلب خویش شوند
و منتظر ظہور نسبت اسعد ادیہ خویشش
نشیند۔ تاکیفیت بیخودی جلوہ گر شود
و حالت محویت وفناد رو نماید کہ اندراج
نہایت در بدایت عبارت ازاں است۔
و سِرِّ در اختیار حلقہ آنست کہ از حرارت
نارِ عشق باطن ہر یکے از جالسان حلقہ
کدورت صفات بشریت دیگرے
میسوزد و سوز دل ہر واحدے از
داخلان حلقہ ظلمت دیگرے زدائد
چنانکہ بواسطہ تعدد چراغہائے بسیار
در مکان واحد ظلمت ہر چراغے بسبب نور
چراغ دیگر منتفی مے شود۔ واگر شیخ
درمیان حلقہ ہم نشیند نور علیٰ نور است
و حدیث حِلَقُ الذِّکر ہم دال بر فضیلت
حلقہ است۔

فَخَلَقْتُ الْخَلْقَ لِاُعْرَفَ ۔ ترجمہ۔ یعنی میں
ایک مخفی خزانہ تھا میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں
تو میں نے ساری مخلوقات بنائی۔
یہ حدیث شریف دلالت کرتی ہے کہ
حب ہی منشاء ایجاد کائنات ہے اور نیز
حدیث شریف لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ
الْاَفْلَاکَ بھی اسی حب ہی کی جانب اشارہ
ہے اور اس کے بعد جو آخری مراقبہ باب
مراقبات میں ہے۔

(مراقبہ دائرہ لاتعیّن)

اور اس کی نیت یوں ہے کہ "فیض آرہا ہے
اس ذات بحت سے جو کہ منشاء دائرہ لا
تعیّن کا ہے میری ہیئت وحدانی پر"
(اور ثمرہ) اس مقام کا یہ ہے کہ اس مقام
میں سیر قدمی ختم ہو جاتی ہے اور البتہ سیر نظری
ہوتی ہے بلکہ نظر بیچارہ بھی تنگ ہو
جاتی ہے اور وسعت ذات بے ہمتاو
بے انتہاء کے بیان و تقریر سے زبان گنگ ہو جاتی ہے کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے۔
شعر ۔ دامانِ نگہ تنگ و گل حسن تو بسیار ۔ گلچین بہار تو ز داماں گلہ دارد
فقط ختم شد ا۔ بیان سلوک مجددیہ سراجیہ۔ از قلم فیض رقم خادم آستان عالیہ و دتیہ عثمانیہ
فقیر محمد اسماعیل سراجی مجددی المتخلص بذبیح ۔ ہر کہ خواند دعا طمع دارم ۔ زانکہ من بندۂ گنہگارم

## (رسائل ضروری تصوف)

اَلْحَمْدُ لِوَلِیِّہٖ ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی رَسُوْلِہٖ ، خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

### (۱) بیعت کیا چیز ہے :-

شیخ کامل اکمل صاحب ارشاد سے
بیعت کرنا عجب چیز ہے کہ بغیر پیر کامل مکمل
کے وسیلے کے مرید کا کام انجام پذیر نہیں
ہو سکتا بلکہ بالکل محال ہے کہ بغیر پیر و مرشد
کے واسطے کے اپنے مقصود اصلی کو پہنچ سکے
پیر و مرشد وہ ہونا چاہیئے جو جذبہ اور سلوک
کی نعمتوں سے مالا مال ہو اور اپنے لطائف
کے فنا اور بقا کے مدارج کو طے کئے ہوتے
ہو اگر بفضل الٰہی ایسا پیر و مرشد کسی کو مل
جائے تو ایسے مرشد کے قدموں میں اپنا سر رکھ
دے اور اپنے آپ کو ہمہ تن اس پیر کے حوالہ کر
دے تاکہ اس کے فیض اور برکات سے مالا مال
ہو جائے اور نعمت دینی - اخروی اور
دولت سرمدی پیر کے توسل سے حاصل کر
لے ایسے پیر کی ایک نظر شفا ہوتی ہے اور
مردہ دل کو اس کی ایک نظر حیات نو بخشتی
ہے اس کی صحبت مرید کو کبریت احمر بہ خلص
کر دیتی ہے اور ان سب کے علاوہ وہ رب العزت
جل جلالہ تک پہنچاتی ہے بیعت سے مقصود
اصلی خداوند کریم کی ذات ہے جو کہ بغیر
پیر و مرشد کامل مکمل کے حاصل نہیں ہو سکتا۔
وَرَزَقَنَا اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ ؎ کسی نے کیا
ہی خوب کہا ہے ؎

گر تو سنگ خارا و مرمر شوی
چوں بصاحب دل رسی گوہر شوی

### (۲) منکر پیران عظام

ان کے فیض
دولت سے محروم ہے اور جس کا پیر نہیں
ان کا پیر شیطان ہے کہ مَنْ لَّا شَیْخَ
لَہٗ فَشَیْخُہُ الشَّیْطَانُ ۔
کیونکہ انکار اس گروہ شریف کا کرنا - زہر
قاتل ہے اور اللہ والوں کے اقوال اور
افعال پر اعتراض کرنا کالا ناگ ہے جو معترض
کو موت ابدی اور ہلاک سرمدی تک پہنچاتی
ہے ان کا منکر ان کے دولت فیض سے
محروم رہ جاتا ہے اور ہر وقت حیرت و
خسران سے ہمکنار ہوتا ہے جس کا پیر و مرشد
نہ ہو اس کا پیر شیطان ہوتا ہے جب تک

پیرو مرشد کے جملہ کام مرید کو مستحسن نظر نہ آنے لگیں۔ پیر و مرشد کے کمالات اور فیوضات سے محروم رہ جاتا ہے تو چاہیئے کہ پیر و مرشد کامل کی جستجو کرے۔ اور اس کو پیر پکڑے اور سلسلہ شریف کو اپنے پیر و مرشد تا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یاد کرنا چاہیئے اور ہمیشہ ان کے وسیلے سے اپنے حاجات دینی و دنیوی کے لیئے بارگاہِ کبریا میں دعا کرنی چاہیئے تاکہ اس کے جملہ مطالب حاصل ہوں اور مقاصد بر آئیں۔

(۳) پیر کو تکلیف اور ایذاء پہنچانے سے مرید کی آفت آجاتی ہے :

ہر جرم اور معصیت کا کفارہ ہے اور پیر کی ایذاء اور تکلیف دینے کا کوئی کفارہ نہیں بلکہ باعث بدبختی و رنج کئی مریدیں ہے اللہ کریم پناہ دیوے۔

(۴) سلسلہ شریف کا بعد از نماز پنجگانہ ورد ضروری ہے اور جملہ حاجات برآری کے لیئے وظیفہ کرنا اکسیر ہے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت یا مہم درپیش ہو جائے دینی ہو یا دنیاوی دو رکعت نماز نفل پڑھ کے اس کا ثواب ارواح مقدسہ پیرانِ عظام سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین ہدیہ کرکے اور بعد میں سارے سلسلے شریف کا وظیفہ کرے اور ان کے وسیلے جلیلے سے اپنی خاص مشکل اور حاجات بارگاہِ کبریا میں پیش کرے انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔

(اعظم اسباب کمال اس طریقہ عالیہ میں حلقہ اور مراقبہ ہے)

اس طریقہ شریفہ میں حلقہ اور مراقبہ ہی ایک ایسا سبب ہے جو جلدی اللہ کے ہاں پہنچاتا ہے اور موصل الی اللہ ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ سب پیر بھائی اکٹھے بیٹھ کر حلقہ باندھ کر ہر ایک اپنے قلب کی طرف متوجہ ہو اور بارگاہِ الٰہی سے فیض کی انتظار میں بیٹھے تو ایسا کرنے سے حالتِ استغراق اور محویت کی طاری ہو جاتی ہے اور فنا فی اللہ اور بقا باللہ جیسے مقامات بلند پر فائز ہونے لگتا ہے اور حلقہ

باندھنے میں نکتہ یہ ہے کہ باہم مل کر بیٹھنے سے بطریق انعکاس ایک دوسرے کے کدورات قلبی صاف ہوتے ہیں جیسے ایک مکان میں متعدد چراغوں کی روشنائی، ہر ایک چراغ کا اپنا سایہ گم ہو جاتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے ہر ایک مراقب کی صفائی قلب سے دوسرے مراقب کی ذاتی ظلمت نیست و نابود ہو جاتی ہے اگر اپنا پیر و مرشد درمیان حلقہ کے تشریف فرما ہو تو نُورٌ علیٰ نُور ہے۔ پیر و مرشد کے حلقے میں بیٹھنے کی مثال ایسی ہے جیسے سخت روشنائی والی بجلی سب چراغوں اور قمقموں پر سبقت کر کے ہر کہ و مہ و ذرہ ذرہ کو اپنے سایۂ فیاضی میں چھپا لیتی ہے

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا بِفَضْلِكَ وَ بِطُفَيْلِ حَبِيْبِكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

ع ویرحم اللہ عَبْدًا قَالَ اٰمِیْنًا ۔

آمین ، ثم آمین

برحمتک یا ارحم الراحمین



اے ایم پریس لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

# تفصیل ختمات شریفہ مروّجہ

## خانقاہ شریف احمدیہ سعیدیہ دوستیہ عثمانیہ سراجیہ ابراہیمیہ

(رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ختمات شریفہ وقت صبح بعد از نماز فجر

۱۔ **ختم خواجگان** : اس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ اول سات دفعہ الحمد شریف۔ پھر یک صد بار درود شریف اور اس کے بعد اُناسی بار سورہ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ۔ اور پھر اکہزار دفعہ سُورت اخلاص پڑھے۔ اور اس کے بعد پھر سات مرتبہ الحمد شریف اور بعدہٗ یکصد بار درود شریف پڑھکر یَاقَاضِیَ الۡحَاجَاتِ۔ یَاکَافِیَ الۡمُھِمَّاتِ۔ یَادَافِعَ الۡبَلِیَّاتِ۔ یَاشَافِیَ الۡاَمۡرَاضِ۔ یَارَفِیۡعَ الدَّرَجَاتِ۔ یَامُجِیۡبَ الدَّعۡوَاتِ۔ یَااَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ○

مذکورہ ہر ایک کلمہ کو ایک ایک صد بار پڑھ کر اس ختم شریف کا ثواب بطفیل حضور پاک صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام ارواحِ مطہرہ حضرات غریب نوازان سلسلہ نقشبندیہ قادریہ سہروردیہ چشتیہ وغیرہم پر بھیجے۔

۲۔ اول یکصد بار درود شریف اور پانچصد بار اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُکَ فِیۡ نُحُوۡرِھِمۡ وَنَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شُرُوۡرِھِمۡ ط پڑھیں بعدہٗ آخر میں یک صد بار پھر درود شریف پڑھ کر اس کلام کا ثواب اَلۡفَانِیۡ فِی اللّٰہِ وَالۡبَاقِیۡ بِاللّٰہِ وَسِیۡلَتُنَا اِلَی اللّٰہِ الۡعَلِیۡمِ حضرت مولانا خواجہ حافظ محمد ابراہیم صاحب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رُوحِ مقدّسہ کو پہنچاوے ۔

۳ - یک صد بار درود شریف اور پانچ صد بار لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھیں اور بعدہ پھر دوبارہ یک صد بار درود شریف پڑھ کر اس کلام کا ثواب قطب الواصلین غوث السالکین محبوب اللہ المبین حضرت خواجہ حاجی مولانا محمد سراج الملّۃ والدین صاحب امانی رضی اللہ عنہ کی رُوح مقدسہ کو پہنچاوے

## (ختمات شریفہ وقت ظہر - بعد از نماز ظہر)

۱ - اول درود شریف یکصد بار اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پنجصد بار اور آخر میں درود شریف یکصد بار پڑھ کر ثواب آں کا بروح منور قطب زمان غوث اوان قیوم دوران حضرت خواجہ حاجی مولانا محمد عثمان صاحب قبلہ دامانی رضی اللہ عنہ کو بخشے ۔

۲ - اول درود شریف یکصد بار اور رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ط پنجصد بار اور آخر میں درود شریف یکصد بار ثواب اس کا بروح مبارک حَاجِی الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ مَقْبُوْل رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ وَسِيْلَتِنَا اِلَى اللّٰهِ الصَّمَدِ الْبَارِىْ حَضْرَتْ خواجہ حَاجِی الْحَرَمَيْن مَوْلَانَا دوست محمّد صاحب قبلہ قندھاری رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ بخشے ۔

۴ - اول درود شریف یکصد بار اور يَا رَحِيْمُ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَّغِيَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ يَا رَحِيْمُ ط - پنجصد بار اور اخیر میں درود شریف

یکصد بار پڑھ کر ثواب ان کا بروحِ مطہر مقبول بارگاہ ربّ مجید حضرت شاہ احمد سعید صاحب احمدی مدنی رحمۃ اللہ کو بخشے۔

۴ اول درود شریف یکصد بار اور حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ○ پنج صد بار اور آخر میں درود شریف یک صد بار پڑھ کر ثواب ان سب کا قطبِ ربانی، غوثِ رحمانی، محبوب سبحانی، غوث الاعظم حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی روح مبارک کو بخشے۔

۵- یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ط یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ ○ پنج صد بار پڑھ کر اس کا ثواب حضرت مجدد مأۃ الثالث والعشر نائب خیر البشر خلیفہ خدا مروج شریعت مصطفیٰ حضرت شاہ عبد اللہ المعروف شاہ غلام علی شاہ صاحب دہلوی رح کی روح مبارک کو بخشے۔

۶ اول درود شریف ایک سو بار اور یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پنجصد بار آخر میں درود شریف ایک سو بار پڑھ کر ثواب ان سب کا بروح پر فتوح قطب زمان غوث اوان محبوب رحمان حضرت مرزا جان جانان مظہر شہید رحمۃ اللہ علیہ کو بخشے۔

## ختمات شریفہ وقت عصر۔ بعد از نمازِ عصر

۱- اوّل درود شریف یک صد بار اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پنجصد بار اور آخر میں درود شریف یک صد بار پڑھ کر ثواب ان کا قیوم زماں، غوث اوان عروۃ الوثقیٰ خواجہ

حاجی مولانا محمد معصوم صاحب سرہندی قدس اللہ سرہ الاقدس کی روحِ اطہر کو بخشے۔

۲۔ اول درود شریف یک صد بار اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ۔ پنج صد بار آخر میں درود شریف یکصد بار پڑھ کر ان سب کا ثواب امام ربانی، مجدد و منور الف ثانی، حضرت شیخ احمد سرہندی فاروقیؒ کی روحِ مقدس کو بخشے۔

۳۔ اول درود شریف یکصد بار اور یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ۔ پنجصد بار اور درود شریف یک صد بار، پڑھ کر ثواب اس کا روحِ مبارک حضرت خواجہ شاہ نقشبند خواجہ بزرگ مرہم ناسورِ دلہائے دردمند کو بخشے۔

۴۔ اول آخر درود شریف یک صد بار اور وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ۰ پنج صد بار پڑھ کر ثواب اس کا روحِ مبارک حضرت امیر المومنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بخشے۔

۵۔ صلوٰۃ تنجینا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ط وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ ط وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ ط وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ ط وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۳۱۳ بار۔

تمت بالخیر



## تذکرۂ امامِ ربّانی مجدّدؒ الف ثانی

ترتیب و تالیف مولینا محمد منظور نعمانی مدظلہ
مدیر الفرقان، لکھنؤ (انڈیا) قیمت/۲۰ روپے

## تجلّیاتِ ربّانی (اردو تلخیص مکتوبات حضرت مجددؒ الف ثانی)

تلخیص و ترجمہ مولینا نسیم احمد فریدی
امروہوی مدظلہٗ قیمت/۱۸ روپے

## مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندیؒ

تلخیص ترجمہ مولینا نسیم احمد فریدی
امروہوی مدظلہٗ۔ قیمت/۱۵ روپے

## سیرتِ غوثِ اعظم (قدّس سرّہٗ)

تالیفِ لطیف مولینا ابو البیان محمد داؤد فاروقی مرحوم
قیمت/۱۸ روپے

## مقاماتِ عثمانیہ (مختصر) مشتمل بر حالات حیات حضرت خواجہ محمد عثمان دامانیؒ

تالیف سید اکبر علیشاہؒ
ترتیب و ترجمہ مرشد بابا
قیمت/۳ روپے

## اثبات المولد والقیام (عکسی عربی)

عکس مبنی بر خود نوشتہ نسخۂ خطی مصنّف مخزونہ در
کتاب خانہ خانقاہ موسیٰ زئی شریف، قیمت ۳ روپے

تصنیف حضرت قبلہ شاہ احمد سعید مجددی دہلوی ثم مدنیؒ مقدمہ پروفیسر محمد اقبال مجددی

## کمالِ احمدی ترجمہ وصالِ احمدی

(حالات وصال امام ربانی حضرت مجدد الف ثانیؒ)

تالیف لطیف حضرت مولینا بدرالدین
سرہندی خلیفہ مجاز حضرت مجدد الف ثانی
رحمۃ اللہ علیہما۔ ترتیب و ترجمہ۔ مرشد بابا
(زیر طبع)

## حسناتُ الحرمین مشتمل بر ملفوظات حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندیؒ

(زیر طبع)

جامع ملفوظات (عربی) حضرت مروّج الشریعت
محمد عبید اللہؒ مترجم (فارسی) محمد شاکر سرہندی مدظلہ
ترجمہ (اردو) ترتیب و تحقیق پروفیسر محمد اقبال مجددی

## مکتبہ سراجیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان (پاکستان)